۷۸۶
۱۱۰

الا من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ

منبع غدیر

۱۳۷۶ھ

معہ اسناد

خطبہ و حدیث غدیر

بسلسلہ

چہاردہ صد سالہ یادگار مرتضوی
سنہ ۱۴۰۰

مؤلفہ و مترجمہ

جناب مولنا سید صفدر حسین صاحب قبلہ نجفی

ناشر:- دار التصنیف ۵/۱۱۰ پیر الہی بخش کالونی کراچی

مولائے کائنات شاہِ ولایت محرم اسرار خفی و جلی

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام

نسب :-

والد ماجد :- عمران المعروف بہ ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اُد بن اود بن الیسع بن ہمیسع بن سلامان بن عنیت بن حمل بن قیذار بن جناب اسمٰعیل بن خلیل اللہ جناب ابراہیم بن تارخ۔

والدہ ماجدہ :- فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف۔

تاریخ ولادت :- ۱۳ رجب المرجب ۳۰ عام الفیل و ۲۳ سنہ سال سکندری مطابق ۱۷ مارچ ۵۹۸ء بروز جمعہ وقت تحویل آفتاب در برج شرف

مقام ولادت :- خانہ کعبہ

شادی : بحضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا بنت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتاریخ یکم ذی الحجۃ الحرام ۲ھ یوم جمعہ۔ تعداد ازواج مطہرات:- بعد فاطمہ زہرا (۹) نو

اولاد امجاد :- (۲۸) بارہ فرزندان والاشان - سولہ دختران نیک اختران

اعلانِ ولایت :- ۱۸ ذالحجۃ الحرام ۱۰ھ مطابق ۲۱ مارچ ۶۳۲ء بوقت تحویل آفتاب در برج شرف

آغاز امامت :- ۲۸ صفر المظفر ۱۱ھ مطابق یکم جون ۶۳۲ء

شہادت :- ۲۱ رمضان ۴۰ھ م ۲۳ جنوری ۶۶۱ء بضربت شمشیر عبدالرحمن بن ملجم

روضہ مبارکہ :- نجف اشرف۔

آیۃ الغدیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ العلی العظیم و الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم و آلہ الطیبین الطاہرین المعصومین الذین ھم الصراط المستقیم اما بعد فقد قال اللہ عزوجل یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس (سورہ مائدہ آیت ۶۷) آیۂ بالا کے متعلق علمائے عامہ و خاصہ کا اتفاق ہے کہ یہ آیۂ وافیہ ہدایہ مقام غدیر میں علی ابن ابی طالبؑ کی شان میں نازل ہوا اور پیغمبر اسلام نے اسی حکم الٰہی کی بنا پر حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ان الفاظ میں فرمایا "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" اس آیہ وافیہ ہدایہ کے متعلق علمار عامہ کی روایت ملاحظہ ہو۔

(۱) ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ یہ آیت غدیر خم کے موقع پر علی ابن ابیطالبؑ کی شان میں نازل ہوئی۔ اس روایت کو ابوالحسن واحدی نے "اسباب النزول" میں اور حافظ عبداللہ محمد بن یوسف الکنجی الشافعی نے "کفایۃ الطالب" میں نقل کیا ہے اور اسی روایت کو امام فخر الدین رازی نے "تفسیر کبیر" میں عبداللہ بن عباس و البراء بن عازب اور امام محمد باقرؑ سے نقل کیا ہے۔

(۲) البراء بن عازب سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول خداؐ نے خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں پس اس کا یہ علی مولا ہے۔ یہ سنکر عمر بن الخطاب نے علی بن ابی طالب سے کہا کہ اے ابی طالب کے فرزند مبارک ہو مبارک ہو کہ تم میرے اور تمام مومنین اور مومنہ کے مولیٰ ہوگئے - اس روایت کو ابو نعیم نے "الحلیۃ" میں اور الثعلبی نے اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے۔

(۳) عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم عہد رسالتمآبؐ میں اس آیت کو

اسطرح پڑھا کرتے تھے۔ یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک ان علیاً مولی المؤمنین فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس۔ اس روایت کو ابوالحسن واحدی نے "اسباب النزول" اور اپنی "تفسیر" میں اور فخرالدین رازی نے تفسیر کبیر میں نظام الاعرج نے اپنی تفسیر میں ابونعیم نے "الحلیۃ" میں ابن مردویہ، عینی نے "شرح بخاری" میں سیوطی نے درمنثور میں نقل کیا ہے۔

حدیث الغدیر۔ ان من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ

یہ حدیث غدیر حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ مہتم بالشان پیام ہے جس کے تبلیغ کی اہمیت قرآن مجید اور خطبۂ رسول اکرمؐ سے واضح ہے۔ اس حدیث کو بالاتفاق محدثین عامہ وخاصہ نے بڑے اہتمام و اسناد صحیحہ سے جمع کیا ہے بلکہ بعض علماء نے اس حدیث کے طرق کی فراہمی میں ایسے انہماک سے کام لیا ہے کہ دیکھنے والے محو حیرت ہوگئے چنانچہ ابن کثیر شامی سے روایت ہے کہ ابوالمعالی جوینی اکثر بڑے تعجب سے کہا کرتے تھے کہ میں نے بغداد میں صحافوں کے پاس اس حدیث کی روایتوں کے متعلق ایک ضخیم کتاب دیکھی جس پر لکھا تھا کہ المجلدۃ الثامنۃ والعشرون من طرق من کنت مولاہ فعلی مولاہ ویتلوہ المجلد التاسع والعشرون یعنی من کنت مولاہ فعلی مولاہ کے طریقوں کے متعلق یہ اٹھائیسویں جلد ہے اس کے بعد انتیسویں جلد لکھی جائے گی۔

اس حدیث کے طرق پر متعدد مستقل رسالے بھی لکھے گئے جن میں سے چند کا ذکر حسب ذیل ہے۔

(۱) حافظ ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید بن عبدالرحمن بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ بن عجلان الحقدی الکوفی المعروف بہ ابن عقدہ نے اس حدیث کے متعلق ایک مبسوط رسالہ "حدیث الموالاۃ" کے نام سے لکھا ہے اور ایک سو

اٹھائیس طریقوں سے روایت کی ہے۔

(۲) علامہ ابوالقاسم عبیداللہ بن عبداللہ الحسکانی نے "دعاۃ الھداۃ الی اداء حق الموالاۃ" کے نام سے ایک رسالہ تحریر کیا ہے۔

(۳) علامہ ابوسعید مسعود بن ناصر السجزی السجستانی نے اس حدیث کو ایک سو صحابہ سے روایت کر کے سترہ جز کا ایک رسالہ لکھا جس کا نام درایہ حدیث الولایہ رکھا ہے۔

ان صحابہ کے نام جن سے یہ حدیث مروی ہے۔

ابن عقدہ نے اپنی کتاب الولایۃ میں ایکسو ایک صحابۂ رسول کے نام تحریر کئے ہیں جن سے حدیث غدیر مروی ہے انکے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

ابوبکر بن قحافہ۔ عمر بن الخطاب۔ عثمان بن عفان۔ علی بن ابی طالب۔ طلحہ بن عبیداللہ الزبیر بن العوام۔ عبدالرحمن بن عوف۔ سعد بن ابی وقاص۔ العباس بن عبدالمطلب الحسن بن علی بن ابیطالب۔ الحسین بن علی بن ابیطالب۔ عبداللہ بن العباس۔ عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب۔ عبداللہ بن مسعود۔ عمار بن یاسر۔ ابوذر جندب بن جنادہ الغفاری۔ سلمان الفارسی۔ اسعد بن زرارہ الانصاری۔ خزیمہ بن ثابت الانصاری ابوایوب الانصاری۔ سہل بن حنیف الانصاری۔ عثمان بن حنیف۔ حذیفہ بن الیمان۔ عبداللہ بن عمر۔ البراء بن عازب الانصاری۔ رفاعہ بن رافع الانصاری۔ سمرہ بن جندب۔ سلمۃ بن الاکوع الاسلمی۔ زید بن ثابت الانصاری۔ ابولیلی الانصاری۔ ابوقدامہ الانصاری سہل بن سعد الانصاری۔ عدی بن حاتم الطائی۔ ثابت بن یزید بن ودیعہ۔ کعب بن عجرہ الانصاری۔ ابوالہیثم بن التیھان الانصاری۔ ہاشم بن عتبہ بن ابی وقاص المقداد بن عمرو الکندی۔ عمر بن ابی سلمہ۔ عبداللہ بن ابی اسید المخزومی۔ عمران بن حصین الخزاعی۔ بریدۃ بن الحصیب الاسلمی۔ ابوسعید الخدری۔ جابر بن عبداللہ البجلی

زید بن ارقم الانصاری - حذیفہ بن اسید الغفاری - عمرو بن الحمق الخزاعی
زید بن حارثہ الانصاری - مالک بن حویرث - ابو سلیمان جابر بن سمرۃ السوائی
عبد اللہ بن ثابت الانصاری - حبشی بن جنادۃ السلولی - ضمیرۃ الاسیدی -
عبید اللہ بن عازب الانصاری - عمرو بن مرہ - عبد اللہ بن ابی اوفی الاسلمی - زید بن شراحیل
الانصاری - عبید اللہ بن بشر المازنی - نعمان بن عجلان الانصاری - عبد الرحمن بن
نعیم الدیلمی - ابو الحمراء خادم رسول اللہ - ابو فضالۃ الانصاری - عطیہ بن بشر المازنی
عامر بن ابی لیلی الغفاری - عامر بن واثلۃ الکنانی - عبد الرحمن بن عبد رب الانصاری
حسان بن ثابت الانصاری - سعد بن جنادۃ العوفی - عامر بن عمیر العوفی - عبد اللہ
بن یامیل - حبۃ بن جوین العرنی - عقبہ بن عامر الجہنی - ابو ذویب الشاعر -
ابو شریح الخزاعی - ابو جحیفہ وہب بن عبد اللہ السوائی - ابو امامہ بن عجلان
الباہلی - عامر بن لیلی بن حمزہ - جندب بن سفیان العلقی البجلی - اسامہ بن حارثہ
الکلبی - وحشی بن الحرب - قیس بن ثابت بن شماس الانصاری - عبد
الرحمن بن مدلج - حبیب بن بدیل بن ورقاء الخزاعی - انس بن مالک الانصاری
ابو ہریرہ الدوسی - فاطمہ بنت رسول اللہ - عائشہ بنت ابی بکر - ام سلمہ
ام ہانی بنت ابی طالب - فاطمہ بنت حمزہ بن عبد المطلب - اسماء بنت
عمیس - جبلہ بن عمرو الانصاری - ابو برزہ بن عبید اللہ انصاری - ابو رافع
ابو عمرہ بن عمرو بن محصن الانصاری - ناجیہ بن عمر الخزاعی - ابو زینب بن
عوف الانصاری - یعلی بن مرہ ثقفی - سعید بن سعد بن عبادۃ الانصاری -
ابو سریحہ الغفاری - انکے علاوہ ابن عقدہ نے اٹھائیس مزید صحابیوں کا ذکر کیا ہے
لیکن نام نہیں لکھا -

ان علماء کے نام جنہوں نے حدیث غدیر کو نقل کیا ہے مع سن وفات
صحابہ رسول اور تابعین کا سلسلہ پہلی صدی ہجری تک پایا جاتا ہے
دوسری صدی سے علماء حدیث کا دور شروع ہوتا ہے - دوسری صدی
سے چودھویں صدی تک فی الحال تین سو ساٹھ علماء عامہ کے نام جمع ہو سکے
جنہوں نے بڑے اہتمام سے حدیث غدیر کو نقل کیا ہے جن میں سے ہر صدی
کے صرف پانچ علماء حدیث کے نام اس مختصر رسالہ میں تحریر کئے جا رہے ہیں
تاکہ قارئین کو معلوم ہو کہ حدیث غدیر کی روایت ہر صدی میں کی گئی ہے

دوسری صدی ہجری

(۱) ابو محمد عمرو بن دینار الجمحی المتوفی ۱۱۵ھ ابو نعیم نے الحلیۃ جلد ۳ ص پر انکا حوالہ دیا ہے
۲- عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر تیمی المتوفی ۱۲۶ھ ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ جلد ۱ ص ۳۶۲ "
۳- ابو بکر محمد بن مسلم بن عبید اللہ قرشی زہری المتوفی ۱۲۴ھ ابن اثیر نے "اسد الغابہ" جلد ۳ ص ۳۰۷
۴- عبید اللہ بن عمر حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب المتوفی ۱۴۷ھ عاصمی نے "زین الفتیٰ" "
۵- طلحہ بن یحییٰ بن عبید اللہ تیمی المتوفی ۱۴۸ھ " "

تیسری صدی ہجری

۱- حافظ ضمرہ بن ربیعہ قرشی المتوفی ۲۰۲ھ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ جلد ۸ ص ۲۹۰
۲- مصعب بن المقدام الخثعمی " ۲۰۳ھ نسائی نے "خصائص" "
۳- امام محمد بن ادریس شافعی " ۲۰۴ھ ابن اثیر نے "نہایہ" ص ۲۴۶
۴- حافظ عفیف بن تمیم کوفی " ۲۰۶ھ نسائی نے "حدیث مناشدہ" میں۔
۵- حافظ محمد فضل بن دکین کوفی " ۲۱۸ھ حاکم نے "مستدرک" جلد ۳ ص ۱۱۰

چوتھی صدی ہجری

(١) حافظ محمد بن شعیب نسائی المتوفی سنہ ٣٠٣ھ نسائی نے "سنن و خصائص"
٢۔ احمد بن علی ابو یعلیٰ صاحب مسند کبیر " سنہ ٣٠٧ھ علامہ سیوطی نے "تاریخ الخلفاء ص ١١١"
٣۔ حافظ محمد بن جریر طبری " سنہ ٣١٠ھ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ جلد ۵ ص ٢١٤
٤۔ حافظ عبداللہ بن محمد البغوی " سنہ ٣١٧ھ نے اپنی کتاب "مصابیح السنہ ج ٢ ص ١٩٩ میں تحریر کیا ہے۔
۵۔ ابو عمرو احمد بن عبد ربہ قرطبی " سنہ ٣٢٨ھ " عقد الفرید ج ٢ ص ٢٥٥ "

پانچویں صدی ھجری

١۔ ابوبکر محمد بن طیب بن محمد الباقلانی المتوفی سنہ ٤٠٣ھ " التمہید ص ١٦٩ "
٢۔ حافظ احمد بن موسیٰ بن مردویہ اصبہانی " سنہ ٤١٠ھ " المناقب " "
٣۔ احمد بن محمد بن ابراہیم الثعلبی " سنہ ٤٢٧ھ " تفسیر الکشف والبیان "
٤۔ حافظ احمد بن عبداللہ ابو نعیم اصفہانی " سنہ ٤٣٠ھ " الحلیۃ " "
۵۔ حافظ احمد بن حسین بن علی بیہقی " سنہ ٤٥٨ھ " سنن کبریٰ "

چھٹی صدی ھجری

١۔ حافظ امام محمد غزالی المتوفی سنہ ٥٠٥ھ " سر العالمین " "
٢۔ حافظ حسین بن مسعود البغوی " سنہ ٥١٦ھ " مصابیح السنۃ "
٣۔ محمود بن عمر زمخشری " سنہ ٥٢٨ھ " ربیع الابرار "
٤۔ محمد بن عبدالکریم شہرستانی " سنہ ٥٤٨ھ " الملل والنحل "
۵۔ حافظ علی بن حسن بن ہبۃ اللہ شہیر بابن عساکر " سنہ ٥٧١ھ " تاریخ الشام "

ساتویں صدی ھجری

١۔ محمد بن عمر الملقب بفخر الدین رازی المتوفی سنہ ٦٠٦ھ " تفسیر کبیر "
٢۔ مبارک بن محمد بن عبدالکریم ابن اثیر جزری " سنہ ٦٠٦ھ " جامع الاصول "

٣۔ یاقوت بن عبداللہ رومی الحموی المتوفی سنہ ٦٢٦ھ اپنی کتاب معجم البلدان ج ٣ ص ٢٤٣ میں تحریر کیا ہے
٤۔ حافظ علی محمد شیبانی المعروف ابن اثیر " سنہ ٦٣٠ھ " اسد الغابہ " "
۵۔ ابو سالم محمد بن طلحہ قریشی " سنہ ٦٥٢ھ " مطالب السئول " "

آٹھویں صدی ھجری

١۔ علامہ ابراہیم الحموینی " سنہ ٧٢٢ھ " فرائد السمطین "
٢۔ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی " سنہ ٧٤٨ھ " حدیث غدیر "
٣۔ عمر بن مظفر الحلبی المعروف بابن الوردی " سنہ ٧٤٩ھ " المختصر "
٤۔ قاضی عبدالرحمن بن احمد ایجی " سنہ ٧٥٦ھ " المواقف "
۵۔ حافظ اسمٰعیل بن عمر دمشقی المعروف بابن کثیر " سنہ ٧٧٤ھ " اپنی تاریخ میں "

نویں صدی ھجری

١۔ حافظ ولی الدین عبدالرحمن بن محمد المعروف ابن خلدون " سنہ ٨٠٨ھ " مقدمہ تاریخ "
٢۔ سید شریف جرجانی علی بن محمد بن علی حنفی " سنہ ٨١٦ھ " شرح المواقف "
٣۔ حافظ احمد بن علی بن محمد المعروف بابن الحجر عسقلانی " سنہ ٨٥٢ھ " اصابہ "
٤۔ نور الدین علی بن محمد احمد مالکی المعروف بابن الصباغ " سنہ ٨٥٥ھ " فصول المہمہ "
۵۔ محمد بن احمد العینی الحنفی المتوفی سنہ ٨٥٥ھ " شرح بخاری "

دسویں صدی ھجری

١۔ علی بن عبداللہ نور الدین سمہودی المتوفی سنہ ٩١١ھ " جواہر العقدین "
٢۔ حافظ عبدالرحمن جلال الدین سیوطی " سنہ ٩١١ھ " در منثور و تاریخ الخلفاء "
٣۔ شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر مکی " سنہ ٩٧٤ھ " صواعق محرقہ "
٤۔ علی متقی بن حسام الدین بن قاضی عبدالملک ہندی " سنہ ٩٧٥ھ " کنز العمال "

۵۔ محمد طاہر الفتنی المتوفی سنہ ۹۸۶ھ ،، "مجمع البحار" تحریر کیا ہے

گیارھویں صدی ہجری

۱۔ علی بن سلطان محمد الہروی المعروف بملا علی قاری ،، سنہ ۱۰۱۴ھ ،، المرقاۃ ،،
۲۔ ابو العباس احمد حلبی دمشقی المتوفی سنہ ۱۰۱۹ھ ،، اخبار الدول ،،
۳۔ زین الدین عبد الرؤف المناوی ،، سنہ ۱۰۳۱ھ ،، کنز الحقائق ،،
۴۔ نور الدین علی بن ابراہیم احمد حلبی ،، سنہ ۱۰۴۴ھ ،، سیرۃ الحلبیہ ،،
۵۔ احمد بن فضل بن محمد باکثیر مکی ،، سنہ ۱۰۴۷ھ ،، وسیلۃ المآل ،،

بارھویں صدی ہجری

۱۔ سید محمد بن عبد الرسول شافعی برزنجی سنہ ۱۱۰۳ھ ،، نواقض ،،
۲۔ برہان الدین ابراہیم بن مرعی بن عطیہ المالکی سنہ ۱۱۰۶ھ ،، فتوحات وہبیہ ،،
۳۔ ضیاء الدین صالح بن مہدی بن علی مکی سنہ ۱۱۰۸ھ ،، الابحاث المسددۃ ،،
۴۔ شاہ ولی اللہ دہلوی ہندی سنہ ۱۱۷۶ھ ،، قرۃ العینین ،،
۵۔ محمد بن اسمعیل بن صلاح الامیر الیمانی الصنعانی سنہ ۱۱۸۲ھ ،، شرح تحفۃ العلویہ ،،

تیرھویں صدی ہجری

۱۔ ابو الفیض محمد بن محمد مرتضیٰ زبیدی سنہ ۱۲۰۵ھ ،، تاج العروس ،،
۲۔ ابو العرفان شیخ محمد بن علی صبان سنہ ۱۲۰۶ھ ،، اسعاف الراغبین ،،
۳۔ قاضی محمد بن علی بن شوکانی صنعانی سنہ ۱۲۵۰ھ ،، بدر الطالع ،،
۴۔ محمد بن درویش الحوت البیروتی سنہ ۱۲۷۶ھ ،، اسنی المطالب ،،
۵۔ سلیمان بن ابراہیم بلخی القندوزی سنہ ۱۲۹۳ھ ،، ینابیع المودۃ ،،

چودھویں صدی ہجری

۱۔ سید احمد زینی بن احمد دحلانی المکی المتوفی سنہ ۱۳۰۴ھ اپنی کتاب "الفتوحات الاسلامیہ" میں تحریر کیا ہے
۲۔ یوسف بن اسمعیل النبہانی البیروتی ،، سنہ ۱۳۲۹ھ ،، الشرف المؤبد ،،
۳۔ عبد الحمید بن محمود الآلوسی البغدادی ،، سنہ ۱۳۲۴ھ ،، نشر اللآلی ،،
۴۔ محمد عبدہ بن حسن خیر اللہ مصری ،، سنہ ۱۳۲۳ھ ،، شرح نہج البلاغۃ ،،
۵۔ مومن بن حسن مومن الشبلنجی المتولد سنہ ۱۲۵۰ھ ،، نور الابصار ،،

حدیث غدیر کا متواتر ہونا

(۱) مرزا محمد معتمد خان "نزل الابرار" میں حدیث غدیر کا ذکر کرنے کے بعد تحریر کرتے ہیں یہ حدیث صحیح اور مشہور ہے۔

(۲) شمس الدین محمد بن محمد الجزری صاحب حصن حصین "اسنی المطالب" میں بذیل ذکر حدیث غدیر لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو ضعیف کہنے والے کا اعتبار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسکو علم حدیث میں کچھ بھی خبر نہیں ہے۔

(۳) حافظ ذہبی "تذکرۃ الحفاظ" میں بذیل ترجمہ عبد اللہ الحاکم صاحب مستدرک لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر کیلئے بہت سے طریقے موجود ہیں میں نے ایک مستقل رسالہ میں اسکی تفرید کی ہے۔

(۴) ملا علی قاری مشکوۃ کی شرح "المرقاۃ" میں لکھتے ہیں کہ بیشک یہ حدیث صحیح ہے جس میں کسی طرح کا شبہ نہیں ہے حافظان حدیث نے اسکو متواترات میں شمار کیا ہے۔

(۵) حافظ جمال الدین عطاء اللہ بن فضل اللہ بن عبد الرحمن شیرازی نیشاپوری "اربعین" میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرتؐ سے متواتر روایت ہوئی ہے۔ اور ایک جماعت کثیر اور بڑے گروہ نے اسکو روایت کیا ہے۔

(۶) عبد الرؤف المناوی "التیسیر" جو کہ شرح ہے جامع صغیر مصنفہ علامہ سیوطی کی ہمیں لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر کو امام احمد حنبل وغیرہ محدثین نے روایت ہے اور امام احمد حنبل کے تمام راوی ثقہ ہیں بلکہ مؤلف جامع صغیر کہتے ہیں کہ یہ حدیث متواتر ہے اور علی ابن احمد بن نور الدین محمد بن ابراہیم العزیزی نے بھی "سراج المنیر" شرح جامع صغیر میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۷) اس حدیث کو حافظ جلال الدین سیوطی نے "فوائد متکاثرہ اور ازہار متناثرہ" اور علی متقی نے مختصر قطف الازہار میں لکھا ہے اور ان کتابوں میں ان دونوں صاحبوں نے احادیث متواترہ کے جمع کرنیکا التزام کیا ہے۔

(۸) حافظ نور الدین علی بن ابراہیم بن علی الحلبی الشافعی "انسان العیون فی سیرۃ الامین والمامون" میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اسانید صحاح اور حسان سے روایت ہوئی ہے۔

(۹) حافظ احمد بن محمد العاصمی "زین الفتیٰ" میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو امت نے قبول کیا اور یہ حدیث اصول کے بالکل مطابق ہے۔

(۱۰) حافظ محمود بن محمد بن علی الشیخانی القادری المدنی "صراط السوی" میں لکھتے ہیں کہ حافظ ذہبی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن ہے اور جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ اس پر جمہور اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے۔

(۱۱) خاتم المحدثین ابن حجر "صواعق محرقہ" میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو ترمذی اور نسائی رحمہما اللہ نے روایت کی ہے اور اس حدیث کے طرق کثرت سے ہیں جنکو ابن عقدہ نے ایک مستقل کتاب میں جمع کیا ہے اس کی اکثر سندیں صحیح اور حسن ہیں۔

(۱۲) شیخ عبد الحق محدث دہلوی "لمعات" شرح مشکوۃ میں لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر صحیح ہے اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں ہے اور محدثین کی ایک جماعت نے جیسے کہ ترمذی و نسائی اور امام احمد بن حنبل نے اسکی تخریج کی ہے اور اس حدیث کے بہت سے طریق ہیں۔

(۱۳) قاضی ثناء اللہ پانی پتی "سیف المسلول" میں کہتے ہیں کہ حدیث غدیر درجہ تواتر کو پہونچ چکی ہے جو صحابہ سالتمآب سے مروی ہے اور جمہور محدثین نے اس حدیث کو صحاح و سنن میں روایت کیا ہے۔

(۱۴) مولانا محمد صدر عالم "معارج العلیٰ" میں تحریر کرتے ہیں کہ آگاہ ہو کہ حدیث غدیر حافظ سیوطی کے نزدیک متواترات میں سے ہے جیسا کہ انہوں نے "قطف الازہار" میں تحریر کیا ہے۔

اگرچہ حدیث غدیر کے تمام طرق کا احصاء اس مختصر رسالہ میں مشکل ہے مگر تیمناً صرف پانچ طریقوں پر اقتصار کیا جارہا ہے۔

طرق حدیث غدیر

۱۔ حافظ ابو الحسن علی بن محمد طیب الجلالی المعروف بابن المغازلی "المناقب" میں اور ابراہیم النطنزی "کتاب الخصائص" میں اور شہاب الدین احمد "توضیح الدلائل" میں ابو ہریرہ کی اس روایت کو نقل کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ جو شخص اٹھارویں ذالحجہ کو روزہ رکھیگا اسکے نامہ اعمال میں ساٹھ مہینوں کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔ کیونکہ وہ غدیر خم کا دن ہے جس دن آنحضرت نے بعد خطبہ بلیغہ کے علی ابن ابیطالب کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا کیا میں مومنوں کیلئے انکی جانوں سے زیادہ اولی نہیں ہوں حاضرین نے عرض کی یا رسول اللہ بیشک آپ زیادہ اولیٰ ہیں پھر آنحضرت

نے ارشاد فرمایا کہ جسکا میں مولیٰ ہوں اسکے یہ علی مولیٰ ہیں یہ سنکر عمر الخطاب نے
علیؑ سے کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو اے فرزند ابوطالب کہ تم میرے اور ہر مومن
مومنہ کے مولیٰ قرار پائے اور اسی دن خدا نے یہ آیت نازل فرمائی الیوم اکملت
لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ۔

(۲) عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ استاد بخاری و مسلم نے اپنی "مسند" میں اور حافظ
عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی نے اپنی "سنن" میں جابر ابن عبداللہ
انصاری کی یہ روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم غدیر خم کے مقام
جحفہ میں تھے اور ہمارے ہمراہ قبیلہ جہینہ و مزینہ، غفار کے بہت سے
لوگ تھے پس رسالت مآبؐ اپنے خیمے سے باہر تشریف لائے اور
بعد خطبہ کے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر اور انکی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ
جس کا میں مولا ہوں اس کے یہ علی مولا ہیں ۔

(۳) حافظ ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی اپنی سنن میں اور حافظ
ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی نے "کبیر" میں ابوایوب انصاری
سے روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول خداؐ نے
غدیر کے دن ارشاد فرمایا کہ میں جس کا مولیٰ ہوں پس اسکے یہ علی
مولا ہیں ۔

(۴) علی بن شہاب الدین الہمدانی اپنی کتاب "مودۃ القربیٰ" میں
ناقل ہیں کہ عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ سرور عالمؐ نے غدیر کے

دن علی ابن ابی طالب کو اپنے ہاتھوں سے بلند کر کے ارشاد
فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں پس اس کے یہ علی مولا ہیں۔ اے
میرے پروردگار دوست رکھ اُسے جو اسے دوست رکھے
اور دشمن رکھ اسے جو اسے دشمن رکھے اور چھوڑ دے اُسے جو
اسے چھوڑ دے اور نصرت کر اس کی جو اس کی نصرت کرے

(۵) ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الطبری صاحب
"تاریخ رسل والملوک" اپنی کتاب "الولایۃ" میں طرق حدیث
غدیر کے متعلق اپنے اسناد سے جو زید بن ارقم تک منتہی ہوتے
ہیں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ
وہ حضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حضرت رسالت مآب
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے لئے مکہ معظمہ
تشریف لے گئے اور بعد فراغت حج جب آنحضرتؐ مدینہ
کی طرف واپس تشریف لاتے تھے تو ستر ہزار اہالیان مکہ و مدینہ
اور یمن آپ کے ہمرکاب تھے اس وقت جبرئیل امین آیہ غدیر
کو لیکر حاضر خدمت ہوئے ۔ حکم خدا کو سنکر رسول اکرم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ان لوگوں کو اسلام
قبول کئے ہوئے تھوڑا ہی زمانہ گزرا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ یہ لوگ
اس حکم کو سنکر مضطرب ہو جائیں اور نافرمانی نہ کر بیٹھیں۔ یہ سنکر
جبرئیل امین واپس گئے پھر جبکہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم غدیر

خم پر پہونچ چکے تھے جبرئیل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم بعد تحفۂ درود وسلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ :-

یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فی علی وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ و اللہ یعصمک من الناس۔

یعنی اے رسول پہونچا دو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے علی کے بارے میں اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گویا اس کی رسالت ہی نہ پہونچائی اور اللہ تم کو لوگوں سے محفوظ رکھیگا یہ سنکر فوراً آنحضرت صلعم نے اصحاب کو آواز دی کہ میرے ناقہ کو بٹھا دو میں ہرگز ہرگز اس مقام سے بغیر پیغام خداوندی پہونچائے آگے نہ جاؤں گا - باوجودیکہ اس وقت سخت گرمی تھی مگر آپ نے اسی وقت اونٹوں کے پالان کا منبر نصب کرنے کا حکم دیا جب منبر بن گیا تو حضرت علی ابن ابی طالب کو اپنے ہمراہ لے کر منبر پر تشریف لے گئے اور یہ خطبہ بلیغہ ارشاد فرما کر حکم الٰہی کو امت تک پہونچا دیا -

خُطْبَۃُ الْغَدِیْر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اُس خدا کیلئے ہیں

عَلَا فِیْ تَوَحُّدِہٖ وَدَنَا فِیْ تَفَرُّدِہٖ

جو بلند ہے اپنی وحدانیت میں اور قریب ہے اپنی یکتائی کے باوجود

وَجَلَّ فِیْ سُلْطَانِہٖ وَعَظُمَ فِیْ اَرْکَانِہٖ

اور صاحب جلال ہے اپنی قدرت میں اور صاحب عظمت ہے اپنے ارکان میں

وَاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَھُوَ فِیْ مَکَانِہٖ

اور جو محیط ہے ہر شئے پر اپنے علم سے حالانکہ وہ اپنے مقام ہی پر ہے۔

وَقَھَرَ جَمِیْعَ الْخَلْقِ بِقُدْرَتِہٖ وَبُرْھَانِہٖ

اور جو غالب ہے تمام مخلوق پر اپنی قدرت و حجت سے

مَجِیْدًا لَمْ یَزَلْ مَحْمُوْدًا لَا یَزَالُ

جو صاحب بزرگی ہے ہمیشہ سے اور ہمیشہ لائق حمد رہے گا۔

بَارِیُٔ الْمَسْمُوْکَاتِ وَدَاحِی الْمَدْحُوَّاتِ

جو بلندیوں کا پیدا کرنے والا اور پستیوں کا بچھانے والا ہے

وَجَبَّارُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

جو مسلط ہے زمینوں اور آسمانوں پر   جو لائق تسبیح و تقدیس اور

رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی جَمِيْعِ

ملائکہ اور روح کا رب ہے   جو فضل کرنے والا ہے تمام

مَنْ بَرَاَهٗ مُتَطَوِّلٌ عَلٰی جَمِيْعِ مَنْ اَنْشَاَهٗ

مخلوق پر   اور بخشش کرنے والا ہے تمام کائنات پر

يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ وَالْعُيُوْنُ لَا تَرَاهُ كَرِيْمٌ

جو ہر نگاہ پر نظر رکھتا ہے لیکن آنکھیں اسے نہیں دیکھ سکتیں جو کریم ہے

حَلِيْمٌ ذُوْ اَنَاةٍ قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِهٖ

جو حلیم ہے مہلت دینے والا ہے جو اپنی رحمت سے ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے

وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهٖ لَا يَعْجَلُ بِانْتِقَامِهٖ

اور احسان کیا سب پر اپنی نعمت سے   جو انتقام لینے میں جلدی نہیں کرتا

وَلَا يُبَادِرُ اِلَيْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوْا مِنْ عَذَابِهٖ

اور نہ مستحقین عذاب پر عذاب کرنے میں جلدی کرتا

قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ وَلَا تَخْفٰى

جو رازوں کا سمجھنے والا اور دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے   اور کوئی بھی پوشیدہ

عَلَيْهِ الْمَكْنُوْنَاتُ وَلَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ

شے اس سے چھپی نہیں ہے   اور نہ پنہاں شے اس پر مشتبہ ہوتی ہے

لَهُ الْاِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْغَلَبَةُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے   اور ہر شے پر غالب ہے

وَالْقُوَّةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَالْقُدْرَةُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور ہر شے پر قادر ہے   اور ہر شے پر اقتدار رکھتا ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ حِيْنَ

اس کے مثل کوئی شے نہیں ہے   اور اس نے اس وقت شے کو ایجاد کیا جبکہ

لَا شَيْءَ دَائِمٌ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کوئی شے نہ تھی جو ہمیشہ اور عدل کیساتھ قائم ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جَلَّ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ

اس صاحب عزت و صاحب حکمت کے وہ اس سے بالاتر ہے کہ آنکھیں اسے دیکھ سکیں

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

لیکن وہ نظروں پر نگاہ رکھتا ہے   اور وہ بڑا لطف کرنے والا اور باخبر ہے۔

لَا يَلْحَقُ اَحَدٌ وَصْفَهٗ مِنْ مُعَايَنَةٍ وَلَا يَجِدُ

نہیں پہنچ سکتا کوئی اسکے وصف کی حقیقتوں تک   اور نہ کوئی معلوم

أَحَدٌ كَيْفَ هُوَ مِنْ سِوَاهُ وَعَلَا بِآيَةِ الْإِيمَانِ دَلَّ عَزَّ

کرسکتا ہے اس کی ظاہر و باطن کیفیت کو سوائے اسکے تو حقا جلالت نے

وَجَلَّ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَشْهَدُ بِاَنَّهُ الَّذِيْ مَلَأَ

اپنے متعلق رہنمائی کی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک وہ ایسا اللہ ہے

الدَّهْرَ قُدْسُهٗ وَالَّذِيْ يَغْشَى الْاَبَدَ نُوْرُهٗ

کہ جسکی بزرگی نے عالم کو پُر کردیا۔ اور جس کے نور نے ابد کو ڈھانپ لیا

وَالَّذِيْ يُنْفِذُ اَمْرَهٗ بِلَا مُشَاوَرَةِ مُشِيْرٍ وَلَا

جو اپنے احکام کو جاری کرتا ہے بلا کسی مشیر کے مشورے کے اور نہ

مَعَهٗ شَرِيْكٌ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا تَفَاوُتٌ فِيْ تَدْبِيْرِهٖ

مقدرات میں کوئی اسکا شریک ہے اور نہ اسکی تدبیر میں کوئی اختلاف ہے

صَوَّرَ مَا اَبْدَعَ عَلٰى غَيْرِ مِثَالٍ وَخَلَقَ مَا خَلَقَ

جو بھی تصویر کشی کی بغیر کسی مثال کے اور جو کچھ پیدا کیا بغیر کسی

بِلَا مَعُوْنَةٍ مِنْ اَحَدٍ وَلَا تَكَلُّفٍ وَلَا احْتِيَالٍ

امداد کے اور بغیر کسی تکلف و حیلہ کے

اَنْشَاَهَا فَكَانَتْ وَبَرَاَهَا فَبَانَتْ فَهُوَ

قصد کیا پس ہو گئیں اور خلق کیا پس ظاہر ہو گئیں وہ ایسا ہے کہ

الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُتْقِنُ الصَّنْعَةِ الْحَسَنُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسکی صنعت مستحکم اور کاریگری

الصَّنِيْعَةِ الْعَدْلُ الَّذِيْ لَا يَجُوْرُ وَالْاَكْرَمُ

بہت عمدہ ہے وہ ایسا عادل ہے کہ ظلم نہیں کرتا وہ ایسا کریم ہے

الَّذِيْ تَرْجِعُ اِلَيْهِ الْاُمُوْرُ وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الَّذِيْ

جسکی طرف تمام امور کی بازگشت ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

بیشک وہ ایسا ہے کہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے اور جسکی ہیبت کے

لِهَيْبَتِهٖ مَالِكُ الْاَمْلَاكِ وَمُفَلِّكُ الْاَفْلَاكِ

سامنے ہر شے کا سر تسلیم خم ہے۔ جو تمام ملکوں کا مالک ہے جو آسمانوں کا پیدا کرنے

وَمُسَخِّرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ يَجْرِيْ لِاَجَلٍ مُسَمًّى

اور چاند و سورج اُسکے تابع ہیں ہر ایک مدت مقررہ تک چلتے رہیں گے

يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں سموتا ہے جو ایک

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا قَاصِمُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَ

دوسرے کا تیزی سے تعاقب کرتے ہیں ہر سرکش جبار کو شکست دینے والا اور

مُهْلِكُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ لَمْ يَكُنْ مَّعَهٗ ضِدٌّ

ہر شیطان نافرمان کا ہلاک کرنیوالا ہے نہ اس کی کوئی ضد ہے

وَّلَا نِدٌّ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

اور نہ نظیر وہ یکتا ہے بے نیاز ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ کوئی اس سے اور

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّرَبٌّ

نہ کوئی اسکا ہمسر ہے وہ معبود یکتا ہے اور پروردگار یگانہ

مَاجِدٌ يَّشَآءُ فَيُمْضِيْ وَيُرِيْدُ فَيَقْضِيْ وَيَعْلَمُ

ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے سو پورا کرتا ہے ہر شے

فَيُحْصِيْ وَيُمِيْتُ فَيُحْيِيْ وَيُفْقِرُ وَيُغْنِيْ وَيُضْحِكُ

کو اچھی طرح جانتا ہے وہی مارتا اور جلاتا ہے وہی محتاج و غنی کرتا ہے وہی ہنساتا

وَيُبْكِيْ وَيُدْنِيْ وَيُقْصِيْ وَيَمْنَعُ وَيُعْطِيْ لَهُ

اور رلاتا ہے وہی قریب و دور کرتا ہے وہی روکتا اور عطا کرتا ہے ملک

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

اسی کیلئے ہے سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں نیکیاں اسی کے قبضہ میں ہیں اور وہی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

ہر شے پر قادر ہے رات کو دن میں اور دن کو

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

رات میں چھپاتا ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس عزیز و غفار کے

مُجِيْبُ الدُّعَآءِ وَمُجْزِلُ الْعَطَآءِ مُحْصِي الْاَنْفَاسِ

جو دعاؤں کا قبول کرنیوالا اور کثیر العطا ہے سانسوں کا حساب رکھنے والا

وَرَبُّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ لَا يُشْكِلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ

اور جنوں و انسانوں کا پالنے والا ہے اس پر کوئی شے دشوار نہیں ہے

وَّلَا يُضْجِرُهٗ صُرَاخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَا يُبْرِمُهٗ

اسے ملول نہیں کرتی فریادیوں کی فریاد اور نہ گڑگڑانے والوں

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ الْعَاصِمُ لِلصَّالِحِيْنَ وَالْمُوَفِّقُ

کی گڑگڑاہٹ وہی محافظ ہے صالحین کا اور توفیق

لِلْمُفْلِحِيْنَ وَمَوَالِي الْعَالَمِيْنَ الَّذِي اسْتَحَقَّ

دینے والا ہے مفلحین کو اور مولیٰ ہے سارے عالم کا وہی مستحق ہے کہ تمام

مِنْ كُلِّ خَلْقٍ اَنْ يَّشْكُرَهٗ وَيَحْمَدَهٗ عَلَى السَّرَّآءِ

مخلوق اس کا شکر و حمد بجا لائے ہر حالت خوشی

وَالضَّرَّآءِ وَالشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ وَاُوْمِنُ بِهٖ

و غم میں اور ہر حالت تکلیف و راحت میں میں یقین رکھتا ہوں اس پر

وَبِمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ أَسْمَعُ أَمْرَهُ وَ

اور اُسکے ملائکہ پر اور اسکی کتابوں پر اُسکے رسولوں پر اُسکے حکم کو سنتا اور تعمیل

أُطِيعُ وَأُبَادِرُ إِلَى كُلِّ مَا يَرْضَاهُ وَأَسْتَسْلِمُ

عمل کرتا ہوں اور ہر اس عمل میں عجلت کرتا ہوں جو اُسے پسند ہے اُسکے قضا کے سامنے

لِقَضَائِهِ رَغْبَةً فِي طَاعَتِهِ وَخَوْفًا مِنْ عُقُوبَتِهِ

سر تسلیم خم ہے اسکی اطاعت کی رغبت اور اسکی عقوبت کے خوف سے

لِأَنَّهُ اللّٰهُ الَّذِي لَا يُؤْمَنُ مَكْرُهُ وَلَا يُخَافُ

اسلئے کہ وہ ایسا اللہ ہے کہ جسکی گرفت سے امان نہیں مگر اس سے ظلم کا

جَوْرُهُ أُقِرُّ لَهُ عَلَى نَفْسِي بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَشْهَدُ

خوف نہیں ہے اُس کی عبودیت کا اقرار کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں

لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَأُؤَدِّي مَا أَوْحَى إِلَيَّ حَذَرًا

اس کی ربوبیت کی پہونچاتا ہوں اسکو جو مجھپر وحی کی گئی ہے بچتے ہوئے

مِنْ أَنْ لَا أَفْعَلَ فَتَحِلَّ بِي مِنْهُ قَارِعَةٌ لَا

اس سے کہ اگر میں نے ایسا نہ کیا تو میں ایسی بلا میں مبتلا ہو جاؤنگا کہ کوئی

يَدْفَعُهَا عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ عَظُمَتْ حِيلَتُهُ

اُسے ہٹا نہ سکے گا خواہ کتنی ہی تدبیر کیوں نہ کی جائے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لِأَنَّهُ قَدْ أَعْلَمَنِي إِنْ لَمْ أُبَلِّغْ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسلئے کہ تحقیق کہ اس نے مجھے مطلع کیا ہے کہ اگر

مَا أُنْزِلَ إِلَيَّ فَمَا بَلَّغْتُ رِسَالَتَهُ فَقَدْ ضَمِنَ

میں نے اسکو نہ پہونچایا جو مجھپر نازل ہوا ہے تو گویا میں نے اسکا رسالت پہونچایا ہی نہیں اور تحقیق

لِي تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعِصْمَةَ وَهُوَ اللّٰهُ الْكَافِي

اس بزرگ و برتر نے میری حفاظت کی ضمانت بھی کرلی ہے اور اللہ ہی کافی و

الْكَرِيمُ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

کریم ہے۔ پس اللہ نے مجھپر یہ وحی کی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

اے رسول پہونچا دو جو کچھ نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

فِي عَلِيٍّ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ

علیؑ کے بارے میں اور اگر ایسا نہ کیا تو گویا اس کی رسالت ہی نہ پہونچائی اور اللہ

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا قَصَّرْتُ

تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھیگا اے گروہ مردم میں نے کوئی کوتاہی نہیں کی

فِي تَبْلِيغِ مَا أَنْزَلَهُ إِلَيَّ وَأَنَا مُبَيِّنٌ لَكُمْ سَبَبَ

اس کے پہونچانے میں جو اس نے مجھپر نازل کیا ہے میں تم پر اس آیت کا سبب

هٰذِهِ الْآيَةِ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ اِلَيَّ مِرَارًا ثَلَاثًا

بھی ظاہر کئے دیتا ہوں کہ تحقیق جبرئیل میرے پاس تین مرتبہ آئے

يَأْمُرُنِيْ عَنِ السَّلَامِ رَبِّيْ وَهُوَ السَّلَامُ اَنْ اَقُوْمَ

اور پیغام دیا مجھے خدا کا سلام کے ذریعہ اور وہ سلام پیغامی یہ ہے کہ میں اس

فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاُعْلِمَ كُلَّ اَبْيَضَ وَاَسْوَدَ اَنَّ

مقام پر ٹھہروں اور آگاہ کروں ہر سفید و سیاہ کو کہ بہ تحقیق

عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ

علی ابن ابی طالب میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے خلیفہ

وَالْاِمَامُ مِنْ بَعْدِيْ اَلَّذِيْ مَحَلُّهُ مِنِّيْ مَحَلُّ

اور امام ہیں میرے بعد جن کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو نسبت

هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

ہارون کو موسیٰ سے تھی سوائے اسکے کہ تحقیق میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا

وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَقَدْ اَنْزَلَ

اور وہ تمہارے ولی ہیں اللہ کے بعد اور اسکے رسول کے بعد اور تحقیق نازل

اللّٰهُ عَلَيَّ بِذٰلِكَ اٰيَةً مِنْ كِتَابِهِ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ

کیا ہے اللہ نے مجھ پر انکے متعلق اس آیت کو اپنی کتاب میں تحقیق کہ تمہارا ولی

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو صاحبان ایمان ہیں جو قائم کرتے

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ

ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو حالت رکوع میں - اور علی بن ابی

اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَهُوَ رَاكِعٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ

طالب نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دی ہے - اللہ تبارک

عَزَّ وَجَلَّ فِيْ كُلِّ حَالٍ وَسَاَلْتُ جِبْرَئِيْلَ

و تعالیٰ کی ہر حال میں خوشنودی پیش نظر رکھنے والے ہیں اور میں نے جبرئیل سے کہا

اَنْ يَسْتَعْفِيَ لِيْ عَنْ تَبْلِيْغِ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

کہ اسوقت مجھکو تم لوگوں تک اس پیغام کے پہونچانے سے معاف رکھا جائے کیونکہ اے لوگو

لِعِلْمِيْ بِقِلَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَكَثْرَةِ الْمُنَافِقِيْنَ وَ

مجھے علم ہے متقین کی قلت کا اور منافقین کی کثرت کا اور

اِدْغَالِ الْاٰثِمِيْنَ وَخَتْلِ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ

گنہگاروں کے فساد کا اور تمسخر کرنے والوں کا

بِالْاِسْلَامِ الَّذِيْنَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ بِاَنَّهُمْ

اسلام سے جن کے صفات کو اللہ نے اپنی کتاب میں ذکر کر دیا ہے تحقیق کہ

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَيَحْسَبُوْنَهٗ

وہ لوگ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو اُنکے دلوں میں نہیں ہے وہ اُسے معمولی بات

هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ وَكَثْرَةِ اَذَاهُمْ لِيْ

سمجھتے ہیں حالانکہ وہ خدا کے نزدیک بہت بڑی بات ہے - اور جو مجھے کثرت سے

غَيْرَ مَرَّةٍ حَتّٰى سَمَّوْنِيْ اُذُنًا وَزَعَمُوْا اَنِّيْ كَذٰلِكَ

بار بار ستایا گیا وہ بھی یاد ہے۔ یہانتک کہ میرا نام بڑے کان والا رکھا گیا اور انکا گمان ہے کہ

لِكَثْرَةِ مُلَازَمَتِهٖ اِيَّايَ وَاِقْبَالِيْ عَلَيْهِ حَتّٰى اَنْزَلَ

اسلئے کہ میں گوش بر آواز اور جملہ باتوں سے باخبر ہوں یہانتک کہ خدا نے

اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

انکے متعلق یہ آیت نازل فرمائی - اور انھیں میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ قُلْ اُذُنُ عَلَى الَّذِيْنَ

اور کہتے ہیں کہ وہ کان والا ہے اے رسول کہدو اُن سے جو کان والا گمان کرتے

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهٗ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ (الاٰية)

ہیں کہ بہ تحقیق کہ وہ کان تمہارے لئے بہتر ہے الخ

وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ بِاَسْمَائِهِمْ لَسَمَّيْتُ وَاَنْ

اور اگر میں چاہوں کہ انکے نام لوں تو انکے ناموں کو بتا سکتا ہوں اور اگر

اُوْمِيَ اِلَيْهِمْ بِاَعْيَانِهِمْ لَاَوْمَأْتُ وَاَنْ اَدُلَّ عَلَيْهِمْ

میں ان کی ذات کی طرف اشارہ کرنا چاہوں تو اشارہ کر سکتا ہوں اور اگر

لَدَلَلْتُ وَلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ فِيْ اُمُوْرِهِمْ قَدْ تَكَرَّمْتُ

ان کا پتہ بتانا چاہوں تو پتا بھی بتا سکتا ہوں لیکن خدا کی قسم انکے بارے میں میں نے اپنی بزرگی کو

وَكُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرْضَى اللّٰهُ مِنِّيْ اِلَّا اَنْ اُبَلِّغَ مَا

ان تمام باتوں کے باوجود خدا کی رضا کسی میں نہیں ہے سوائے اسکے کہ میں پہونچا دوں

اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيَّ (ثم تلا) يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ

اسکو جو نازل کیا ہے اللہ نے مجھ پر (پھر حضرت نے اس آیت کی تلاوت فرمائی) اے رسول

بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ فِيْ عَلِيٍّ وَاِنْ

پہونچا دو اسکو جو نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے علی کے بارے میں اور

لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

اگر ایسا نہ کیا تو گویا نہ پہونچایا اسکی رسالت کو اور اللہ تمہیں لوگوں سے محفوظ

مِنَ النَّاسِ فَاعْلَمُوْا مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

رکھے گا - پس آگاہ ہو اے گروہ مردم بتحقیق کہ اللہ نے معین کیا ہے

نَصَبَهٗ لَكُمْ وَلِيًّا وَاِمَامًا مُفْتَرَضًا طَاعَتُهٗ عَلٰى

انکو تمہارے لئے ولی اور انکو ایسا امام جنکی اطاعت واجب ہے تمام

الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ

مہاجرین وانصار پر اور تابعین پر اور اُن کے لئے اسی میں بہتری ہے۔

وَعَلَى الْبَادِي وَالْحَاضِرِ وَعَلَى الْأَعْجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ

اور تمام اہل دیہات پر واہل شہر پر اور تمام عجمیوں اور عربیوں پر

وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَعَلَى الْأَبْيَضِ

اور ہر آزاد و غلام پر ہر صغیر وکبیر پر اور تمام سفید

وَالْأَسْوَدِ وَعَلَى كُلِّ مُوَحِّدٍ مَاضٍ حُكْمُهُ جَائِزٌ

وسیاہ پر اور تمام موحدین پر ان کا حکم جاری

قَوْلُهُ نَافِذٌ أَمْرُهُ مَلْعُونٌ مَنْ خَالَفَهُ مَرْحُومٌ

قول جائز امر نافذ ہے ملعون ہے وہ جو انکی مخالفت کرے رحمت ہے اس پر

مَنْ تَبِعَهُ وَمَنْ صَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَهُ

جو ان کا اتباع کرے اور تصدیق کرے پس یقیناً بخشدیگا اللہ اسکو

وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَأَطَاعَ لَهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ

جو انکے احکام سنکر انکی اطاعت کریگا اے گروہ مردم تحقیق

إِنَّهُ آخِرُ مَقَامٍ أَقُومُهُ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاسْمَعُوا

کہ آخری قیام ہے میرا اس مقام پر پس سنو

وَأَطِيعُوا وَانْقَادُوا لِأَمْرِ رَبِّكُمْ فَإِنَّ اللهَ وَلِيُّكُمْ

اور اطاعت اور پیروی کرو اپنے رب کے احکام کی تحقیق کہ اللہ تمہارا ولی

وَإِلٰهُكُمْ ثُمَّ مِنْ دُونِهِ رَسُولُهُ مُحَمَّدٌ وَلِيُّكُمْ

اور معبود ہے پھر اُسی کے حکم سے اس کا رسول محمدؐ تمہارا ولی ہے جو

الْقَائِمُ الْمُخَاطِبُ لَكُمْ ثُمَّ مِنْ بَعْدِي عَلِيٌّ وَلِيُّكُمْ

تم سے کھڑے ہو کر مخاطب ہے پھر میرے بعد علی تمہارے ولی اور

وَإِمَامُكُمْ بِأَمْرِ اللهِ رَبِّكُمْ ثُمَّ الْإِمَامَةُ فِي ذُرِّيَّتِي

امام ہیں تمہارے رب کے حکم سے پھر امامت میری ذریت میں جو انہیں

مِنْ وُلْدِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَلْقَوْنَ اللهَ

کی اولاد ہونگے قیامت تک رہے گی جس دن پیش ہو گے اللہ

وَرَسُولَهُ لَا حَلَالَ إِلَّا مَا أَحَلَّهُ اللهُ وَلَا حَرَامَ

ورسول کی بارگاہ میں کوئی شے حلال نہیں ہے لیکن وہی جسے اللہ نے حلال کیا اور

إِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللهُ عَرَّفَنِي اللهُ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ

کوئی شے حرام نہیں ہے لیکن وہی جسے خدا نے حرام کیا۔ پہچنوا دیا مجھکو اللہ نے ہر حلال

وَأَنَا أَفْضَيْتُ بِمَا عَلَّمَنِي رَبِّي مِنْ كِتَابِهِ وَحَلَالِهِ

اور میں نے وہی پہونچایا جسکی تعلیم دی میرے رب نے اپنی کتاب کے ذریعہ اپنے

وَحَرَامٌ عَلَيْهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا مِنْ عِلْمٍ

وحرام کو ان کی طرف اے گروہ مردم کوئی علم ایسا نہیں ہے

إِلَّا وَقَدْ أَحْصَاهُ اللّٰهُ فِيَّ وَكُلُّ عِلْمٍ عَلِمْتُهُ فَقَدْ

جسکا اللہ نے مجھ میں احصا نکر دیا ہو اور جو علم مجھکو ملا میں نے اسکو

أَحْصَيْتُهُ فِي عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَمَا مِنْ عِلْمٍ

متقین کے امام علیؑ میں احصا کر دیا اور کوئی علم ایسا نہیں ہے

إِلَّا وَقَدْ عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا وَهُوَ الْإِمَامُ الْمُبِينُ

جو علی کو نہ دیدیا گیا ہو وہی امام مبین ہیں۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ لَا تَضِلُّوا عَنْهُ وَلَا تَنْفِرُوا مِنْهُ

اے گروہ مردم نہ ان سے برگشتہ ہونا اور نہ اُن سے متنفر ہونا

وَلَا تَسْتَنْكِفُوا مِنْ وِلَايَتِهِ فَهُوَ الَّذِي يَهْدِي

اور نہ انکی ولایت سے انکار کرنا کیونکہ یہ حق کی طرف ہدایت کرنے

إِلَى الْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِهِ وَيُزْهِقُ الْبَاطِلَ

والے اور اسپر عمل کرنے والے ہیں اور باطل کو مٹانے والے

وَيَنْهَى عَنْهُ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

اور اس سے روکنے والے ہیں اور یہ اللہ کے بارے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے

إِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالَّذِي فَدَى

بتحقیق یہ کل مخلوق سے پہلے تصدیق کرنے والے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی اور انھوں نے

رَسُولَ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَالَّذِي كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

اپنی جان سے اللہ کے رسول کی مدد کی اور یہ ہمیشہ اللہ کے رسول کے ساتھ رہے۔

وَلَا أَحَدَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ مِنَ الرِّجَالِ

اور مردوں میں انکے علاوہ کسی نے عبادت خدا نہیں کی اللہ کے رسول کے ساتھ

غَيْرُهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ فَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ

اے گروہ مردم انکی فضیلت کو مانو بتحقیق کہ اللہ نے انکو فضیلت دی ہے

وَاقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللّٰهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ

اور انہیں تسلیم کرو بتحقیق کہ اللہ نے انکو معین کیا ہے اے گروہ مردم بتحقیق کہ یہ اللہ

إِمَامٌ مِنَ اللّٰهِ وَلَنْ يَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى أَحَدٍ أَنْكَرَ

کی طرف سے امام ہیں ہرگز اسکی توبہ خدا قبول نکریگا جو انکی ولایت کا

وِلَايَتَهُ وَلَنْ يَغْفِرَ لَهُ حَتْمًا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَفْعَلَ

منکر ہوگا اور نہ کبھی اسکو بخشیگا ضروری ہے اللہ کیلئے کہ وہ ایسا کرے

ذٰلِكَ بِمَنْ خَالَفَ أَمْرَهُ فِيهِ وَأَنْ يُعَذِّبَهُ عَذَابًا

اسکے ساتھ جو اسکے حکم کی مخالفت کرے اس معاملے میں اور یہ کہ اسکو دردناک

نُكْرًا اَبَدَ الْاٰبَادِ وَدَهْرَ الدُّهُوْرِ فَاحْذَرُوْا اَنْ تُخَالِفُوْهُ

عذاب جو ہمیشہ ہمیشہ اور ہر زمانہ میں پس بچو انکی مخالفت سے

فَتَصْلَوْا نَارًا وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ

ورنہ اس آگ میں ڈالدیئے جاؤگے جسکے ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کیلئے

لِلْكَافِرِيْنَ اَيُّهَا النَّاسُ بِيْ وَاللّٰهِ بَشَّرَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

مہیا کی گئی ہے اے لوگو! خدا کی قسم میری بشارت تمام پہلے انبیاء و

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَا خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

مرسلین نے دی ہے کہ میں ہی خاتم الانبیاء و مرسلین ہوں

وَالْحُجَّةُ عَلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

اور حجت ہوں تمام مخلوق پر خواہ وہ آسمانوں کے رہنے والے ہوں یا زمینوں کے

فَمَنْ شَكَّ فِيَّ فَهُوَ كَافِرٌ كُفْرَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَمَنْ

پس جس نے شک کیا اس میں پس وہ کافر ہے مثل اگلے کفار جاہلیت کے اور

شَكَّ فِيْ شَيْءٍ مِنْ قَوْلِيْ هٰذَا فَقَدْ شَكَّ فِي

جس نے میرے اس قول میں شک کیا گویا اس نے کل میں شک

الْكُلِّ مِنْهُ وَالشَّاكُّ فِي الْكُلِّ فَلَهُ النَّارُ مَعَاشِرَ النَّاسِ

کیا اور جس نے کل میں شک کیا اسکے لئے جہنم ہے اے گروہ مردم

حَبَانِيَ اللّٰهُ بِهٰذِهِ الْفَضِيْلَةِ مَنًّا مِنْهُ عَلَيَّ وَاِحْسَانًا

عطا کی ہے یہ فضیلت اللہ نے ہمکو جسکے ہم شکر گذار اور احسانمند ہیں

مِنْهُ اِلَيَّ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ مِنِّيْ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے ہماری جانب سے تمام

وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ

تعریفیں اسی کے لئے ہیں ہمیشہ اور ہر زمانہ و ہر حال میں اے گروہ مردم

فَضِّلُوْا عَلِيًّا فَاِنَّهُ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدِيْ مِنْ ذَكَرٍ

علی کی فضیلت کو مانو تحقیق کہ وہ میرے بعد افضل ہے ہر مرد و عورت سے

وَاُنْثٰى بِنَا اَنْزَلَ اللّٰهُ الرِّزْقَ وَبَقِيَ الْخَلْقُ مَلْعُوْنٌ

ہمارے ہی سبب سے نازل ہوتا ہے رزق اور باقی ہے خلق ملعون ہے

مَلْعُوْنٌ مَغْضُوْبٌ مَغْضُوْبٌ عَلٰى مَنْ رَدَّ قَوْلِيْ

ملعون ہے خدا کا غضب ہے خدا کا غضب ہے اسپر جو رد کرے میرے اس قول کو

هٰذَا وَلَمْ يُوَافِقْهُ اَلَا اِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَخْبَرَنِيْ عَنِ

چاہے موافق نہ بھی ہو آگاہ ہو کہ تحقیق جبرئیل نے خبر دی ہے مجھکو خدا کی

اللّٰهِ بِذٰلِكَ وَيَقُوْلُ مَنْ عَادٰى عَلِيًّا وَلَمْ يَتَوَلَّهُ

طرف سے اس بات کی کہ جو عداوت رکھے علی سے اور انہیں دوست نہ رکھے

فعليه لعنتي وغضبي فلتنظر نفس ما قدمت لغد

پس اس پر میری لعنت و غضب ہے۔ پس ہر نفس کو چاہیے کہ نظر رکھے کہ کل کیلئے

واتقوا الله ان تخالفوه فتزل قدم بعد ثبوتها

کیا بھیجا ہے ڈرو اللہ سے اسکی مخالفت کرنے میں ورنہ جمنے کے بعد تمہارے قدم اکھڑ جائیں گے

ان الله خبير بما تعملون معاشر الناس انه

بیشک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو اے گروہ مردم بتحقیق کہ یہ اللہ کا

جنب الله الذي نزل في كتابه يا حسرتي على

پہلو ہے مستقر ہے جیسا کہ اس نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ منافق کہینگے ہائے افسوس

ما فرطت في جنب الله معاشر الناس تدبروا

کہ ہم نے کمی کی جنب اللہ کے بارے میں۔ اے گروہ مردم غور کرو

القرآن وافهموا آياته وانظروا الى محكماته

قرآن میں اس کی آیتوں کو سمجھو اسکے محکمات میں فکر کرو

ولا تتبعوا متشابهه فوالله لن يبين لكم زواجره

اور نہ پیروی کرو آیات متشابہات کی پس خدا کی قسم ہرگز نہ بیان کر سکیگا کوئی آیات

ولا يوضح لكم تفسيره الا الذي آخذ بيده ومصعده

اور نہ واضح کر سکیگا اسکی تفسیر کو سوائے اسکے جسکا میں ہاتھ پکڑے ہوں اور اٹھائے ہوں

الي وشائل بعضده ومعلمكم ان من كنت مولاه فهذا علي

جسکا شانہ پکڑ کر میں تمکو مطلع کرتا ہوں کہ بتحقیق کہ جس کا میں مولا ہوں اسکے یہ علی مولا

مولاه وهو علي بن ابي طالب اخي ووصيي وموالاته من الله

ہیں اور یہ علی ابن ابی طالب میرے بھائی اور میرے وصی ہیں جنکی ولایت کے اعلان کا

عز وجل انزلها علي معاشر الناس ان عليا والطيبين من

اللہ بزرگ و برتر کیطرف سے مجھپر حکم نازل ہوا ہے۔ اے گروہ مردم بتحقیق کہ علی اور میری اولاد طاہرہ

ولدي هم الثقل الاصغر والقرآن هو الثقل الاكبر فكل واحد

ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے پس ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کی

منبئ عن صاحبه وموافق له لن يفترقا حتى يردا على الحوض

خبر دینے والا ہے۔ اور اس سے موافقت رکھنے والا ہے یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہونگے یہاں تک کہ میرے پاس

امناء الله في خلقه الا وقد اديت الا وقد بلغت الا وقد اسمعت

یہی اللہ کے امین ہیں اسکی خلقت میں آگاہ ہو کہ میں نے ادا کر دیا آگاہ ہو کہ میں نے پہونچا دیا آگاہ ہو کہ

الا وقد اوضحت الا وان الله عز وجل قال وانا قلت عن الله

آگاہ ہو کہ میں نے واضح کر دیا آگاہ ہو کہ خدائے بزرگ و برتر نے حکم دیا اور میں نے خدائے بزرگ

عز وجل الا انه ليس امير المؤمنين غير اخي هذا ولا تحل

و برتر کیطرف سے بیان کر دیا آگاہ ہو کہ تحقیق کہ کوئی امیر المؤمنین نہیں ہے سوائے میرے اس بھائی کے اور

إمرة المؤمنين لأحد غيره ، ثم ضرب بيده إلى عضده فرفعه

امارت مومنین سوائے انکے کسی دوسرے کو ۔ پھر اپنے ہاتھ سے انکا شانہ پکڑ کر اٹھایا اور جب بلند کیا

وكان منذ أول ما صعد رسول الله شال عليًا حتى صارت

رسول اللہ منبر پر گئے تھے تو بھی مقصد بلند کیا تھا کہ علی کے پاؤں رسول کے گھٹنے تک پہنچ

رجلاه مع ركبتيه ، ثم قال ، معاشر الناس هذا علي أخي

گئے تھے ، پھر فرمایا اے گروہ مردم یہ علیؑ میرا بھائی ، اور

ووصيي وواعي علمي وخليفتي على أمتي وعلى تفسير كتاب

میرا وصی اور میرا مرکز علم ہے اور میرا خلیفہ ہے میری امت پر اور تفسیر کتاب خدا کی

الله عز وجل والداعي إليه والعامل بما يرضاه والمحارب

تفسیر اور اسکی طرف دعوت دینے والے ہیں اور ہر ایسا عمل کرنیوالے ہیں جو اسے پسند ہے اور جنگ

لأعدائه والموالي على طاعته والناهي عن معصيته خليفة

کرنے والے ہیں اسکے دشمن سے اور محبت رکھنے والے ہیں اسکی طاعت سے اور روکنے والے ہیں اسکی معصیت سے

رسول الله وأمير المؤمنين والإمام الهادي وقاتل الناكثين

رسولِ خدا کے خلیفہ اور امیر المومنین ہدایت کرنے والے امام اور قتل کرنیوالے ہیں بیعت توڑنے

والقاسطين والمارقين بأمر الله أقول ما يبدل القول

والوں کو اور عدل سے پھرنے والوں کو اور دین سے خارج ہونیوالوں کو حکم خدا سے میں جو کچھ بھی کہتا ہوں اللہ کے حکم سے

لدي بأمر ربي أقول اللهم وال من والاه وعاد من

بس میں کوئی تبدیلی نہ کیجیو ۔ اب میں کہتا ہوں خداوندا دوست رکھ اسکو جو دوست

عاداه والعن من أنكره واغضب على من جحد حقه اللهم إنك

رکھے انکو اور دشمن رکھ اسے جو دشمن رکھے انکو اور لعنت کر اس پر جو منکر ہو اور غضب نازل کر اس پر جو

أنزلت علي أن الإمامة لعلي وليك عند تبياني ذلك

تحقیق کہ تو نے نازل کیا ہے مجھ پر کہ تحقیق امامت تیرے ولی علیؑ کیلئے ہے جبکہ میں نے اسے بیان کر دیا

ونصبي إياه علمًا بما أكملت لعبادك من دينهم وأتممت

اور جبکہ انکی ولایت کا اعلان کر دیا تو تو نے اپنے بندوں کے دین کو کامل کر دیا اور تمام کر دی اپنی

عليهم نعمتك ورضيت لهم الإسلام دينًا فقلت "ومن

نعمت کو اور راضی ہوا انکے دین اسلام سے جیسا کہ تو نے کہدیا ہے " کہ جو اسلام کے

يبتغ غير الإسلام دينًا فلن يقبل منه وهو في الآخرة

علاوہ کسی اور دین کو پسند کریگا وہ قبول نہ کیا جائیگا اور وہ آخرت میں گھاٹے

من الخاسرين " اللهم إني أشهدك أني قد بلغت

میں رہیگا " خداوندا تحقیق کہ میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ تحقیق میں نے

معاشر الناس إنما أكمل الله دينكم بإمامته فمن لم

اے گروہ مردم بتحقیق کہ اللہ نے تمہارے دین کو انکی امامت سے کامل کیا ہے پس جو

يأتم به ومن يقوم مقامه من ولدي من صلبه الى يوم

اماماً تسلیم کیا انکو اور میری ان اولاد کو جو انکے صلب سے انکے جانشین ہونگے قیامت

القيامة والعرض على الله عز وجل فاولئك الذين حبطت

تک جو بارگاہ خدا میں پیشی کا دن ہے پس وہی لوگ وہ ہیں جنکے اعمال سلب

اعمالهم وفي النار هم خالدون لا يخفف الله عنهم العذاب

کرلئے جائینگے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہینگے نہ خدا انکے عذاب میں تخفیف کریگا اور نہ

ولا هم ينظرون معاشر الناس هذا علي انصركم لي و

اُن پر نظر کی جائے گی۔ اے گروہ مردم یہ علی سب سے زیادہ میرا مددگار ہے اور

احقكم بي واقربكم الي والعزيز علي والله عز وجل وانا عنه

سب سے زیادہ میرا حقدار ہے اور سب سے زیادہ مجھ سے قریب ہے اور سب سے زیادہ مجھے عزیز ہے

راضيان وما نزلت اية رضى الا فيه وما خاطب الله الذين

اور جو بھی آیت رضا نازل ہوئی ہے وہ انہیں کی شان میں اور جہاں بھی خدا نے آمنو

امنوا الا بدء به ولا نزلت اية مدح في القران الا فيه

سے خطاب کیا گیا ہے اس میں مقصد ایمان یہی ہیں اور نہیں نازل ہوئی کوئی آیت مدح قرآن میں

ولا شهد الله بالجنة في هل اتى على الانسان الا له ولا

اور نہیں بشارت دی اللہ نے جنت کی سورہ ہل اتی میں مگر انہیں کے لئے اور نہیں

انزلها في سواه ولا مدح بها غيره معاشر الناس هو ناصر

نازل کیا ہے اسکو انکے کسی اور کیلئے اور نہیں مدح کی ہمیں سوا انکے کسی کی اے گروہ مردم وہ ناصر دین

دين الله والمجادل عن رسول الله وهو التقي النقي

خدا ہے اور رسول کیطرف سے جنگ کرنے والا ہے۔ اور وہ صاحب تقویٰ پاک و پاکیزہ

الهادي المهدي نبيكم خير نبي ووصيكم خير وصي

ہدایت یافتہ ہادی ہے۔ تمہارا نبی ہر نبی سے بہتر ہے اور تمہارا وصی ہر وصی سے بہتر

وبنوه خير الاوصياء معاشر الناس ذرية كل نبي من

اور اسکی اولاد سب اوصیا سے بہتر ہے اے گروہ مردم ہر نبی کی ذریت اسکے صلب سے ہوئی

صلبه وذريتي من صلب علي معاشر الناس ان ابليس

ہے اور میری ذریت علی کی صلب سے ہوگی اے گروہ مردم یقیناً ابلیس نے

اخرج ادم من الجنة بالحسد فلا تحسدوه فتحبط اعمالكم

نکلوایا آدم کو جنت سے حسد کیوجہ سے پس تم ان سے حسد نہ کرنا ورنہ تمہارے

وتزل اقدامكم فان ادم اهبط الى الارض بخطيئة

اعمال سلب کرلئے جائیں گے اور تمہارے قدم اکھڑ جائیں گے پس آدم اتارے گئے

واحدة وهو صفوة الله عز وجل فكيف بكم وانتم

حالانکہ وہ صفی اللہ تھے پس تمہارا کیا انجام ہوگا حالانکہ تم جیسے

أَنْتُمْ وَمِنْكُمْ أَعْدَاءُ اللهِ أَلَا إِنَّهُ لَا يُبْغِضُ عَلِيًّا إِلَّا شَقِيٌّ
جو معلوم ہے کہ تمہیں میں دشمنان خدا بھی ہیں آگاہ ہو کہ علیؑ سے شقی ہی عداوت رکھیگا اور
وَلَا يَتَوَلَّى عَلِيًّا إِلَّا تَقِيٌّ وَلَا يُؤْمِنُ بِهِ إِلَّا مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ
متقی ہی علیؑ سے محبت رکھیگا اور نہ لائیگا ان پر ایمان کوئی سوائے مومن مخلص کے
وَفِي عَلِيٍّ وَاللهِ نَزَلَتْ سُورَةُ وَالْعَصْرِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
اور خدا کی قسم سورہ والعصر علیؑ ہی کی شان میں نازل ہوا ہے پھر حضرت نے سورہ
الرَّحِيمِ إِلَى آخِرِهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ قَدِ اسْتَشْهَدْتُ
والعصر کی تلاوت فرمائی (پھر فرمایا) اے گروہ مردم میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے
اللهَ وَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِي وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ
پہونچا دیا تم تک اپنی رسالت کو اور رسول کے ذمہ کھلی تبلیغ ہی کر دینا
الْمُبِينُ. مَعَاشِرَ النَّاسِ اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا
ہے۔ اے گروہ مردم ڈرو اللہ سے جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرنا
تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ مَعَاشِرَ النَّاسِ
مگر یہ کہ مسلمان رہکر اے گروہ مردم ایمان لاؤ
آمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ مِنْ
اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر جو اسکے ساتھ نازل ہوا ہے قبل

قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا
اسکے کہ تمہارے چہرے بگاڑ دیئے جائیں اور پشت کی طرف کر دیئے جائیں۔
مَعَاشِرَ النَّاسِ النُّورُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ ثُمَّ مَسْلُوكٌ
اے گروہ مردم وہ نور خدا مجھ میں ہے پھر علیؑ میں ہے
فِي عَلِيٍّ ثُمَّ فِي النَّسْلِ مِنْهُ إِلَى الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ ع
پھر انکی نسل میں ہے جو قائم مہدیؑ تک رہیگا۔
الَّذِي يَأْخُذُ بِحَقِّ اللهِ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَنَا لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ
جو لیں گے خدا کے حق کو اور ہمارے سب حقوق کو بتحقیق خدا نے قرار دیا ہے
قَدْ جَعَلَنَا حُجَّةً عَلَى الْمُقَصِّرِينَ وَالْمُعَانِدِينَ وَالْمُخَالِفِينَ
ہم سب کو اپنی حجت خطا کاروں پر اور دشمنوں پر مخالفین پر
وَالْخَائِنِينَ وَالْآثِمِينَ وَالظَّالِمِينَ مِنْ جَمِيعِ الْعَالَمِينَ
خائنین پر گنہگاروں پر اور ظلم کرنے والوں پر تمام عالمین کے۔
مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنِّي أُنْذِرُكُمْ أَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ قَدْ
اے گروہ مردم بتحقیق کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں کہ بیشک میں خدا کا رسول ہوں جو تم پر بھیجا
خَلَتْ مِنْ قَبْلِي الرُّسُلُ أَفَإِنْ مِتُّ أَوْ قُتِلْتُ
گیا ہوں جیسا کہ مجھ سے پہلے اور رسول بھیجے گئے کیا اگر میں مر جاؤں یا قتل کر دیا جاؤں

انقلبتم علىٰ أعقابكم ومن ينقلب علىٰ عقبيه فلن يضرّ

تو تم لوگ اپنی پچھلی حالت پر پلٹ جاؤ گے اور جو اپنی پچھلی حالت پر پلٹ جائیگا وہ خدا کا کچھ بگاڑ نہ

الله شيئاً وسيجزي الله الشاكرين ألا وإنّ علياً هو

سکیگا اور عنقریب جزا دیگا اللہ شکر کرنیوالوں کو آگاہ ہو کر بتحقیق علیؑ صبر شکر

الموصوف بالصبر والشكر ثمّ من بعده ولدي من

سے متصف ہیں پھر ان کے بعد میری اولاد جو ان کے

صلبه معاشر الناس لا تمنّوا على الله تعالىٰ إسلامكم

صلب سے ہوگی اے گروہ مردم تم اپنے اسلام لانے کا احسان خدا پر نہ جتاؤ

فيسخط عليكم ويصيبكم بعذاب من عنده إنّه لبالمرصاد

پس وہ ناراض ہوکر تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کردیگا یقیناً وہ بڑی تاک میں ہے

معاشر الناس سيكون من بعدي أئمّة يدعون إلى النار

اے گروہ مردم عنقریب میرے بعد کچھ ایسے بھی رہنما پیدا ہونگے جو لوگوں کو دوزخ کیطرف دعوت

ويوم القيامة لا ينصرون معاشر الناس إنّ الله وأنا بريئان

دینگے اور قیامت میں کوئی مدد نہ کر سکینگے اے گروہ مردم تحقیق کہ اللہ اور ہم ایسے لوگوں سے

منهم معاشر الناس إنّهم وأشياعهم وأتباعهم وأنصارهم

بیزار ہیں اے گروہ مردم تحقیق یہ باطل رہنما اور انکے گروہ اور انکے پیرو اور ان کے مددگار

في الدرك الأسفل من النار ولبئس مثوى المتكبّرين

جہنم کے آخری طبقہ میں ہونگے جو متکبرین کیلئے بہت بری جگہ ہے۔

ألا إنّهم أصحاب الصحيفة فلينظر أحدكم في صحيفته

آگاہ ہو کہ یہ لوگ صاحب نوشتہ ہیں پس چاہیئے کہ ہر ایک اپنے نوشتہ پر نظر کرے راوی

قال فذهب على الناس إلّا شرذمة منهم أمر الصحيفة

ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف چند لوگوں کے علاوہ اس صحیفہ کا معاملہ سب پر مشتبہ رہا

معاشر الناس إنّي أدعها إمامة ووراثة في عقبي إلى يوم

اے گروہ مردم بتحقیق کہ میں ولایت کو بحیثیت امامت وراثتہً اپنی اولاد میں قیامت تک کے

القيامة وقد بلّغت ما أمرت بتبليغه حجّة على كلّ حاضر و

لئے چھوڑ رہا ہوں اور یقیناً جسکے پہونچانے کا مجھکو حکم دیا گیا تھا اسکو میں نے پہونچا دیا جو حجت ہے

غائب وعلى كلّ أحد ممّن شهد أو لم يشهد ولد أو لم

ہر حاضر و غائب کیلئے اور ہر اس شخص کیلئے جو موجود ہے یا موجود نہیں ہے اور جو پیدا ہو چکے یا

يولد فليبلّغ الحاضر الغائب والوالد الولد إلى يوم

ابھی پیدا نہیں ہوئے پس چاہیئے ہر حاضر غائب کو اور ہر باپ بیٹے کو پہونچاتا رہے

القيامة وسيجعلونها ملكاً اغتصاباً ألا لعن الله الغاصبين

قیامت تک اور عنقریب یہ (امامت) ملک قرار دیجائیگی اور غصب کیجائیگی آگاہ ہو کر لعنت

وَالْمُخْتَصِّيْنَ وَعِنْدَهَا سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ فَيُرْسَلُ

اور ظالمین پر اور اسوقت اے گروہ جن و انس ہم تم سے بری الذمہ ہو جائینگے اور بھیجے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ مَعَاشِرَ النَّاسِ

جائیں گے تم پر آگ کے شعلے اور پگھلے ہوئے تانبے اور تم دونوں کی کوئی مدد نہ کی جائیگی اے گروہ مردم

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يَكُنْ يَذَرُكُمْ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ

تحقیق کہ اللہ عزوجل تمکو تمہاری حالت پر نہیں چھوڑیگا مگر یہ کہ خبیث کو طیب سے

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

الگ کردے اور خدا ایسا نہیں ہے کہ تمہیں غیب سے باخبر کردے

مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّهُ مَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا مُهْلِكُهَا بِتَكْذِيْبِهَا وَ

اے گروہ مردم تحقیق کہ اس نے کسی قریہ کو ہلاک نہیں کیا مگر اسکے جھٹلانے پر اور وہ

كَذٰلِكَ يُهْلِكُ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ كَمَا ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهٰذَا

اسی طرح قریوں کو ہلاک کرتا ہے جبکہ وہ ظلم کرتے ہیں جیسا کہ خدا نے ذکر کیا ہے اور

اِمَامُكُمْ وَوَلِيُّكُمْ وَهُوَ مَوَاعِيْدُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يُصَدِّقُ مَا وَعَدَهُ

یہ علیؑ تمہارے امام اور ولی ہیں اور یہ اللہ کے وعدوں میں سے ہیں اور اللہ نے پورا

مَعَاشِرَ النَّاسِ قَدْ ضَلَّ قَبْلَكُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ وَاللّٰهِ لَقَدْ

اے گروہ مردم تم سے قبل بھی اکثر پہلے والے گمراہ ہو چکے ہیں خدا کی قسم اسی نے

اَهْلَكَ الْاَوَّلِيْنَ وَهُوَ مُهْلِكُ الْاٰخِرِيْنَ مَعَاشِرَ النَّاسِ

اولین کو ہلاک کردیا اور بعد والوں کو بھی ہلاک کریگا اے گروہ مردم تحقیق

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَرَنِيْ وَنَهَانِيْ وَقَدْ اَمَرْتُ عَلِيًّا وَنَهَيْتُهُ فَعِلْمُ

کہ اللہ نے مجھے تمام امر و نہی سے مطلع کیا اور میں نے علیؑ سے تمام امر و نہی کو بیان کردیا

الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ مِنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ فَاسْمَعُوْا لِاَمْرِهٖ تَسْلَمُوْا

پس وہ اپنے رب کے تمام امر و نہی سے آگاہ ہیں پس سنو انکے حکم کو اور تسلیم کرو

وَاَطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَانْتَهُوْا لِنَهْيِهٖ تَرْشُدُوْا وَصِيْرُوْا

اور انکی اطاعت کرو تاکہ ہدایت پاؤ اور رک جاؤ انکے منع کرنے پر تاکہ راہ حق پاؤ اور ہوجا

اِلٰى مُرَادِهٖ وَلَا تَتَفَرَّقْ بِكُمُ السُّبُلُ عَنْ سَبِيْلِهٖ اَنَا صِرَاطُ

جیسا وہ چاہیں اور نہ انکے راستے سے تمہارا راستہ الگ ہو میں وہ صراط

اللّٰهِ الْمُسْتَقِيْمُ الَّذِيْ اَمَرَكُمْ بِاتِّبَاعِهٖ ثُمَّ عَلِيٌّ مِنْ بَعْدِيْ

مستقیم ہوں جس کی پیروی کا تم کو حکم دیا گیا ہے پھر میرے بعد علیؑ ہیں

ثُمَّ وُلْدِيْ مِنْ صُلْبِهٖ اَئِمَّةٌ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

پھر میری وہ اولاد جو انکے صلب سے ہوگی وہ ایسے امام ہیں جو حق کی ہدایت

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ثُمَّ قَرَاَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى اٰخِرِهَا

کرینگے عدل کیساتھ (پھر آنحضرتؐ نے سورہ الحمد کی تلاوت فرمائی)

وَقَالَ فِیْ نَزَلَتْ وَفِیْهِمْ نَزَلَتْ وَلَهُمْ عَمَّتْ وَاِیَّاهُمْ

اور ارشاد فرمایا کہ یہ سورہ میرے اور علی اور انکی شان میں نازل ہوا ہے جو عموماً خصوصاً

خَصَّتْ اُولٰٓئِكَ اَوْلِیَآءُ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

انہیں سے متعلق ہے۔ یہی لوگ اولیاء اللہ ہیں جنہیں کوئی خوف نہ حزن وملال ہے

اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اَلَا اِنَّ اَعْدَآءَهُمْ اَهْلُ

آگاہ ہو کہ خدا کا گروہ سب پر غالب ہے آگاہ ہو کہ انکے دشمن ہی اہل شقاوت

الشِّقَاقِ وَهُمُ الْعَادُوْنَ وَاِخْوَانُ الشَّیَاطِیْنِ الَّذِیْنَ یُوْحِیْ

اور اہل عداوت اور شیطان کے بھائی ہیں جو ایک دوسرے کیطرف مکاری

بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَهُمْ

اور بناوٹی الفاظ میں وحی کرتے ہیں آگاہ ہو کہ انکے دوست

الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا اَلَّذِیْنَ ذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْ کِتَابِهٖ فَقَالَ عَزَّ

حقیقی مومن ہیں جن کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے جیسا کہ ارشاد

وَجَلَّ لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ

باری ہے کوئی ایسی قوم نہیں پاؤ گے کہ جو ایمان رکھتے ہوں اللہ اور قیامت پر

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَۃِ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَهُمْ

اور وہ محبت رکھیں ان لوگوں سے جو برسر پیکار ہوں خدا اور اسکے رسول سے۔ الخ

الَّذِیْنَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا

جنکا وصف خدا نے بیان کیا ہے پس ارشاد باری ہے کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے

اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ اَلَا

ایمان کو ظلم سے ملتبس نہیں کیا انہیں کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں آگاہ ہو کہ

اِنَّ اَوْلِیَآءَهُمُ الَّذِیْنَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اٰمِنِیْنَ وَتَتَلَقَّاهُمُ

تحقیق کہ انکے دوست وہ ہیں جو اطمینان سے داخل جنت ہونگے اور ملائکہ انسے تسلیم

الْمَلٰٓئِکَۃُ بِالتَّسْلِیْمِ اَنْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ

کے ساتھ ملیں گے اور کہینگے کہ تم پاک ہو گئے پس جنت میں ہمیشہ کیلئے داخل ہو جاؤ

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَهُمُ الَّذِیْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ یَدْخُلُوْنَ

آگاہ ہو کہ تحقیق انکے دوست وہ ہیں جنکے متعلق اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ وہ جنت

الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ اَلَا اِنَّ اَعْدَآءَهُمُ الَّذِیْنَ یَصْلَوْنَ

میں بغیر حساب داخل ہونگے آگاہ ہو کہ انکے دشمن وہ ہیں جو آگ میں تپائے جائینگے

سَعِیْرًا اَلَا اِنَّ اَعْدَآءَهُمُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ لِجَهَنَّمَ شَهِیْقًا

آگاہ ہو کہ تحقیق انکے دشمن وہ ہیں جو جہنم کا شور سنیں گے اور وہ

وَهِیَ تَفُوْرُ وَلَهَا زَفِیْرٌ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَعَنَتْ

بھڑک اٹھ ہوگا اور اسکے شعلے بلند ہونگے اور جب کوئی گروہ داخل ہوگا اس میں تو

أُخْتَهَا - الْآيَةَ. أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

وہ اپنے ساتھی پر لعنت کریگا الخ آگاہ ہو کہ تحقیق انکے دشمن وہ ہیں جنکے متعلق خدائے عزوجل

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ

نے فرمایا ہے کہ جب جہنم میں انکا گروہ ڈالا جائیگا تو داروغہ دوزخ انسے پوچھیگا کیا تمہارے پاس

الْآيَةَ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا الخ۔ آگاہ ہو کہ تحقیق انکے دوست وہ ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں بادیکھے

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ مَعَاشِرَ النَّاسِ شَتَّانَ مَا

انکی غیبت کے انہیں کیلئے بخشش اور اجر کثیر ہے۔ اے گروہ مردم کتنا فرق ہے دوزخ وجنت

بَيْنَ السَّعِيرِ وَالْجَنَّةِ عَدُوُّنَا مَنْ ذَمَّهُ اللّٰهُ وَلَعَنَهُ وَوَلِيُّنَا

کے درمیان ہمارے دشمن وہ ہیں جنکی مذمت اور جن پر لعنت خدا نے کی ہے اور ہمارے

مَنْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَدَحَهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنِّي مُنْذِرٌ

دوست وہ ہیں جنکو اللہ دوست رکھتا ہے اور انکی مدح کی ہے۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ میں ڈرانیوالا

وَعَلِيٌّ هَادٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنِّي نَبِيٌّ وَعَلِيٌّ وَصِيِّي

اور علی ہدایت کرنیوالے ہیں۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ میں نبی ہوں اور علی میرے وصی ہیں

أَلَا إِنَّ خَاتَمَ الْأَئِمَّةِ مِنَّا الْقَائِمُ الْمَهْدِيُّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

آگاہ ہو کہ تحقیق ہم میں سے آخری امام مہدی قائم ہونگے صلوات خدا ہو ان پر۔

أَلَا إِنَّهُ الظَّاهِرُ عَلَى الدِّينِ أَلَا إِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ

آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ دین کے پشت پناہ ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق وہ ظالمین سے

الظَّالِمِينَ أَلَا إِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُونِ وَهَادِمُهَا أَلَا إِنَّهُ

انتقام لیں گے آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ قلعوں کو فتح اور منہدم کرینگے آگاہ ہو

قَاتِلُ كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَلَا إِنَّهُ مُدْرِكُ

کہ تحقیق وہ مشرکوں کے ہر قبیلہ کو قتل کرینگے آگاہ ہو کہ تحقیق وہ اولیاء

كُلِّ ثَارٍ لِأَوْلِيَاءِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَلَا إِنَّهُ نَاصِرُ دِينِ

خدا کے خون کا بدلہ لینے والے ہیں۔ آگاہ ہو کہ تحقیق وہ ناصر دین

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَلَا إِنَّهُ الْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِيقٍ

خدا ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق وہ علم خدا سے چلو بھر چلو بھرنیوالے ہیں۔

أَلَا إِنَّهُ يَسِمُ كُلَّ ذِي فَضْلٍ بِفَضْلِهِ وَكُلَّ ذِي جَهْلٍ

آگاہ ہو کہ تحقیق وہ مہر کرینگے ہر صاحب فضیلت کی فضیلت پر اور ہر

بِجَهْلِهِ أَلَا إِنَّهُ خِيَرَةُ اللّٰهِ وَمُخْتَارُهُ أَلَا إِنَّهُ وَارِثُ

صاحب جہل کے جہل پر۔ آگاہ ہو کہ تحقیق وہ خدا کے بہترین اور پسندیدہ ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق

كُلِّ عِلْمٍ وَالْمُحِيطُ بِهِ أَلَا إِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ

وہ کل علم کے وارث اور اسپر محیط ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق وہ مخبر ہیں اپنے رب کیطرف سے

وَالْمُنَبِّهُ بِأَمْرِ اِيْمَانِهِ اَلَا اِنَّهُ الرَّشِيْدُ السَّدِيْدُ

اور متنبہ کرنیوالے ہیں احکام الٰہیہ سے آگاہ ہو کہ تحقیق وہ سچے رہنما ہیں۔

اَلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ اِلَيْهِ اَلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهِ مَنْ سَلَفَ

آگاہ ہو کہ تحقیق جملہ امور انہیں کے سپرد ہے آگاہ ہو کہ تحقیق انکی بشارت دیتا رہا

بَيْنَ يَدَيْهِ اَلَا اِنَّهُ الْبَاقِيْ حُجَّةٌ وَلَا حُجَّةَ بَعْدَهٗ

ہر گذرنے والا اپنے زمانہ میں آگاہ ہو کہ تحقیق وہی حجت باقیہ ہیں اور انکے بعد کوئی حجت

وَلَا حَقَّ اِلَّا مَعَهٗ وَلَا نُوْرَ اِلَّا عِنْدَهٗ اَلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ

نہیں ہے اور حق نہیں کیساتھ ہے اور نور انہیں کے پاس ہے آگاہ ہو کہ تحقیق کوئی انپر

لَهٗ وَلَا مَنْصُوْرَ عَلَيْهِ اَلَا اِنَّهُ وَلِيُّ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

غلبہ اور فتح نہ پائیگا آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ ولی خدا ہیں اسکی زمین پر

وَحَكَمُهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ

اور حکم ہیں اسکی مخلوق میں اور امین ہیں اُسکے ہر باطن و ظاہر پر

مَعَاشِرَ النَّاسِ قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ وَاَفْهَمْتُكُمْ وَهٰذَا

اے گروہ مردم تحقیق کہ میں نے تم سے بیان کر دیا اور تمکو سمجھا دیا اور پھر میرے بعد

عَلِيٌّ يُفَهِّمُكُمْ بَعْدِيْ اَلَا وَاِنَّ عِنْدَ اِنْقِضَاءِ خُطْبَتِيْ

یہ علی تمکو سمجھائینگے آگاہ ہو کہ میں اپنے خطبہ کے تمام ہونے پر تمکو بلاؤنگا

اَدْعُوْكُمْ اِلٰى مُصَافَقَتِيْ عَلٰى بَيْعَتِهٖ وَالْاِقْرَارِ بِهٖ ثُمَّ

اپنے ہاتھ پر علی کی بیعت لینے اور ان کا اقرار کرانے کیلئے پھر میرے بعد

مُصَافَقَتِهٖ مِنْ بَعْدِيْ اَلَا وَاِنِّيْ قَدْ بَايَعْتُ اللّٰهَ

علی کے ہاتھ پر بیعت کرنے کیلئے آگاہ ہو کہ میں نے خدا کی بیعت لی ہے

وَعَلِيٌّ قَدْ بَايَعَنِيْ وَاَنَا اٰخِذُكُمْ بِالْبَيْعَةِ لَهٗ عَنِ اللّٰهِ

اور علی نے میری اور میں تم سے علی کی بیعت لے رہا ہوں حکم

عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۔ الْاٰيَةَ مَعَاشِرَ

خدا سے اور جس نے بیعت توڑ دی وہ خود اپنے نفس پر ظلم توڑیگا الخ اے گروہ مردم

النَّاسِ اِنَّ الْحَجَّ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

تحقیق کہ حج و صفا و مروہ اور عمرہ یہ سب خدا کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ۔ الْاٰيَةَ مَعَاشِرَ

پس جو شخص حج کرے یا عمرہ سے بدل دے اسپر کوئی گناہ نہیں ہے الخ اے گروہ

النَّاسِ حُجُّوا الْبَيْتَ فَمَا وَرَدَهٗ اَهْلُ بَيْتٍ اِلَّا اسْتَغْنَوْا

مردم بیت اللہ کا حج کرو لیس کوئی گھرانا ایسا نہیں ہے جو وہاں جائے اور غنی نہ ہو جائے

وَلَا تَخَلَّفُوْا عَنْهُ اِلَّا افْتَقَرُوْا مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا وَقَفَ

اور کوئی گھرانا ایسا نہیں ہے کہ مخالفت کرے اور محتاج نہ ہو جائے اے گروہ مردم موقف پر جو مومن

بِالْمَوْقِفِ مُؤْمِنٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهٖ

قیام کریگا خداوند عالم اسکے اگلے پچھلے اسوقت تک کے گناہ معاف کردیگا

اِلٰى وَقْتِهٖ ذٰلِكَ فَاِذَا انْقَضَتْ حَجَّتُهٗ اِسْتَاْنَفَ عَمَلَهٗ

جب حج تمام ہوجائے گا تو از سر نو عملی زندگی شروع ہو گی۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ اَلْحُجَّاجُ مُعَانُوْنَ وَنَفَقَاتُهُمْ مُخْلَفَةٌ وَاللّٰهُ لَا

اے گروہ مردم ۔ حجاج مدد یافتہ ہیں ان کا زاد راہ خدا کے پاس محفوظ ہے اور

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ مَعَاشِرَ النَّاسِ حُجُّوا الْبَيْتَ

اللہ محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ اے گروہ مردم بیت اللہ کا حج کرو دین

بِكَمَالِ الدِّيْنِ وَالتَّفَقُّهِ وَلَا تَنْصَرِفُوْا عَنِ الْمَشَاهِدِ اِلَّا

کامل اور مذہبی معلومات کے ساتھ اور نہ واپس ہو مشاہد مقدسہ سے مگر توبہ اور

بِتَوْبَةٍ وَاِقْلَاعٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

گناہوں کا سد باب کرکے ۔ اے گروہ مردم نماز قائم رکھو اور زکوۃ دیتے رہو

الزَّكٰوةَ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَئِنْ طَالَ عَلَيْكُمُ

جیسا کہ تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے اور اگر طول مدت کے باعث تقصیر عمل ہو

الْاَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ اَوْ نَسِيْتُمْ فَعَلِيٌّ وَلِيُّكُمْ وَمُبَيِّنٌ لَكُمْ

یا بھول چوک ہو جائے تو علی تمہارے ولی موجود ہیں وہ تم سے بیان کرینگے۔

الَّذِيْ نَصَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بَعْدِيْ وَمَنْ خَلَفَهُ اللّٰهُ

جن کو اللہ نے اس منصب پر فائز کیا ہے اور انکے بعد میری اولاد جو ان کے صلب

مِنِّيْ وَمِنْهُ يُخْبِرُكُمْ بِمَا تَسْئَلُوْنَ مِنْهُ وَيُبَيِّنُ لَكُمْ مَا لَا

سے ہوگی وہ تمہیں بتاتے رہینگے جو تم ان سے سوال کروگے وہ اسے بیان کرینگے جو تم

تَعْلَمُوْنَ اَلَا اِنَّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِيَهُمَا

نہیں جانتے ہو آگاہ ہو کہ حلال و حرام اسقدر ہیں کہ میں اسوقت ان کا احاطہ

وَاُعَرِّفَهُمَا فَاٰمُرَ بِالْحَلَالِ وَاَنْهٰى عَنِ الْحَرَامِ فِيْ مَقَامٍ

کرسکتا ہوں اور نہ سمجھا سکتا ہوں کہ حکم دوں حلال کا یا منع کروں حرام سے اس تنگ

وَاحِدٍ فَاُمِرْتُ اَنْ اٰخُذَ الْبَيْعَةَ عَلَيْكُمْ وَالصَّفْقَةَ

وقت میں پس میں مامور کیا گیا ہوں کہ اسوقت تم سے بیعت لوں اور تم اسے قبول

لَكُمْ بِقَبُوْلِ مَا جِئْتُ بِهٖ عَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِيْ عَلِيٍّ

کرو جو تمہارے لئے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں علی امیر المومنین اور

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ الَّذِيْنَ هُمْ مِنِّيْ

ان کے بعد ان ائمہ کے بارے میں جو مجھ سے اور ان سے

وَمِنْهُ اَئِمَّةٌ قَائِمَةٌ مِنْهُمُ الْمَهْدِيُّ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ہونگے جو سب امام قائم ہیں انہیں میں امام مہدی ہونگے قیامت تک کیلئے

الَّذِیْ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ مَعَاشِرَ النَّاسِ وَكُلُّ حَلَالٍ

جو فیصلہ کرینگے حق کیساتھ   اے گروہ مردم ہر وہ حلال جو تم کو بتا دیا گیا اور ہر وہ

دَلَلْتُكُمْ عَلَيْهِ وَكُلُّ حَرَامٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَإِنِّيْ لَمْ أَرْجِعْ

حرام جس سے تم کو منع کر دیا ہے   میں نہ اُس سے پلٹا اور نہ اس

عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ أُبَدِّلْ أَلَا فَاذْكُرُوْا ذٰلِكَ وَاحْفَظُوْهُ

میں کوئی تبدیلی کی پس اُسے یاد رکھو اور اُسے محفوظ رکھو

وَتَوَاصَوْا بِهِ وَلَا تُبَدِّلُوْهُ وَلَا تُغَيِّرُوْهُ أَلَا وَإِنِّيْ قَدْ

اور ایک دوسرے سے وصیت کرتے رہو اور اس میں کوئی تبدیلی نہ کرنا

أُجَدِّدُ الْقَوْلَ أَلَا فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

اور میں پھر اُسے دہراتا ہوں کہ دیکھو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَأْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ أَلَا وَإِنَّ

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے رہو - آگاہ ہو کہ اصل امر

رَأْسَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ أَنْ تَنْتَهُوْا إِلٰى قَوْلِيْ وَ

بالمعروف یہ ہے کہ تم میرے قول کی گہرائی کو سمجھو اور جو یہاں موجود

تُبَلِّغُوْهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْهُ وَتَأْمُرُوْهُ بِقَبُوْلِهِ وَ

نہیں ہیں اُن تک اسکو پہونچاؤ اور اسے قبول کرنے کیلئے کہو اور

وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخَالَفَتِهِ فَإِنَّهُ أَمْرٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّيْ

اس کی مخالفت سے اُنہیں روکو اسلئے کہ یہ حکم اللہ عزوجل اور میری

وَلَا أَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ وَلَا نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ مَعْصُوْمٍ

طرف سے ہے اور کوئی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں ہے مگر یہ کہ امام معصوم

مَعَاشِرَ النَّاسِ الْقُرْآنُ يُعَرِّفُكُمْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ

اے گروہ مردم قرآن نے تمکو سمجھوا دیا ہے کہ ائمہ علیؑ کے بعد انہیں کی اولاد سے ہونگے

وَعَرَّفْتُكُمْ أَنَّهُمْ مِنِّيْ وَمِنْهُ حَيْثُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ

اور میں نے بھی سمجھوا دیا کہ ائمہ مجھ سے اور اُن سے ہی ہونگے جیسا کہ خدا فرماتا ہے اور

جَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهِ وَقُلْتُ لَنْ تَضِلُّوْا مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ

قرار دیا ہے اسکو کلمہ باقیہ انہیں کی نسل میں" اور میں نے بتا دیا کہ تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے جبتک

بِهِمَا مَعَاشِرَ النَّاسِ التَّقْوٰى التَّقْوٰى اِحْذَرُوا السَّاعَةَ كَمَا

اے گروہ مردم پرہیزگار رہو ڈرو قیامت سے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ تحقیق زلزلہ

قَالَ اللّٰهُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ اُذْكُرُوا الْمَمَاتَ

قیامت بہت عظیم ہے   یاد رکھو موت کو حساب کو

وَالْحِسَابَ وَالْمَوَازِيْنَ وَالْمُحَاسَبَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

میزان کو اور حساب دینے کو بارگاہ رب العالمین میں

وَالثَّوَابَ وَالْعِقَابَ فَمَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ اُثِيبَ وَمَنْ جَاءَ

اور ثواب کو عذاب کو پس جو حسنہ لائیگا ثواب پائیگا اور جو برائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجِنَانِ نَصِيبٌ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّكُمْ اَكْثَرُ

لائیگا تو جنت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اے گروہ مردم چونکہ تم لوگ

مِنْ اَنْ تُصَافِقُوْنِي بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ وَقَدْ اَمَرَنِي اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

کثیر تعداد میں ہو اور میرے ایک ہاتھ پر سب کا بیعت کرنا مشکل ہے تو خدا نے

اَنْ آخُذَ مِنْ اَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُ لِعَلِيٍّ مِنْ اِمْرَةِ

مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم سے زبانی اقرار بھی لے سکتا ہوں علی کے امیرالمومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ جَاءَ مِنْ بَعْدِهِ مِنَ الْاَئِمَّةِ مِنِّي وَمِنْهُ عَلٰى مَا

ہونے کے متعلق اور انکے لئے جو علی کے بعد آنیوالے ہیں وہ ائمہ جو مجھے اور انسے ہونگے

اَعْلَمْتُكُمْ اَنَّ ذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِهِ فَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اِنَّا سَامِعُوْنَ

جیسا کہ میں نے تم کو بتا دیا ہے کہ میری ذریت انکے صلب سے ہوگی پس تم سب ملکر کہو

مُطِيْعُوْنَ رَاضُوْنَ مُنْقَادُوْنَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَرَبِّكَ

کہ تحقیق ہم نے سنا اور اطاعت کی اور راضی ہیں اور فرمانبردار ہیں اسپر جو آپنے

فِيْ اَمْرِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاَمْرِ وُلْدِهِ مِنْ صُلْبِهِ

علی صلوات اللہ علیہ اور انکی اولاد کے بارے میں جو انکے صلب سے

مِنَ الْاَئِمَّةِ نُبَايِعُكَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَاَنْفُسِنَا وَاَلْسِنَتِنَا

ائمہ ہونگے آپکی بیعت کرتے ہیں دل و جان سے اپنی زبان اپنے ہاتھ

وَاَيْدِيْنَا عَلٰى ذٰلِكَ نَحْيٰى وَنَمُوْتُ وَنُبْعَثُ وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ

سے اس بارے میں اور اسی پر ہماری موت و حیات و حشر و نشر ہے نہ ہم کہیں

وَلَا نَشُكُّ وَلَا نَرْتَابُ وَلَا نَرْجِعُ عَنْ عَهْدٍ وَلَا نَنْقُضُ

کوئی تغیر و تبدل کرینگے اور نہ شک و شبہ اور نہ اس عہد سے پلٹیں گے اور نہ عہد

الْمِيْثَاقَ وَنُطِيْعُ اللّٰهَ وَنُطِيْعُكَ وَعَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ

شکنی کریں گے اور ہم مطیع ہیں اللہ کے اور آپ کے علی امیر المومنین علیہ السلام

السَّلَامُ وَوُلْدَهُ الْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَهُمْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ

کے اور انکی اولاد کے جو امام ہونگے جنکا تذکرہ آپنے فرمایا ہے کہ وہ

صُلْبِهِ بَعْدَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذَيْنِ عَرَّفْتُكُمْ مَكَانَهُمَا

آپکی ذریت ہیں جو علی کی صلب سے ہونگے بعد حسنؑ و حسینؑ کے جنکو میں پہچنوا چکا ہوں

مِنِّي وَمَحَلَّهُمَا عِنْدِي وَمَنْزِلَتَهُمَا مِنْ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ

انکی اس نسبت کو جو انکو مجھ سے ہے اور اس درجہ کو جو میرے نزدیک ہے اور اس

فَقَدْ اَدَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ اِنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

درجہ کو میرے نزدیک ہے اور اس منزلت کو جو میرے رب کے نزدیک ہے اور یہ

وَاِنَّهُمَا الْاِمَامَانِ بَعْدَ اَبِيْهِمَا عَلِيٍّ وَاَنَا اَبُوْهُمَا قَبْلَهٗ وَقُوْلُوْا

اور یہ دونوں امام ہیں اپنے باپ علی کے بعد اور میں ان دونوں کا باپ ہوں

اَطَعْنَا اللّٰهَ بِذٰلِكَ وَاِيَّاكَ وَعَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْاَئِمَّةَ

علی سے پہلے اور تم سب ملکر کہو کہ ہم نے اس بارے میں اللہ کی اور آپ کی اور علی کی اور

الَّذِيْنَ ذَكَرْتَ عَهْدًا وَّمِيْثَاقًا مَاخُوْذًا لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

حسن و حسین کی اور ان ائمہ کی جنکا آپنے ذکر کیا اور عہد و میثاق لیا ہے جو امیر المومنین کے

قُلُوْبِنَا وَاَنْفُسِنَا وَاَلْسِنَتِنَا وَمُصَافَقَةَ اَيْدِيْنَا مَنْ اَدْرَكَهُمَا

سلسلہ میں اطاعت کرتے ہیں اپنے دلوں سے اپنے نفسوں سے اور اپنی زبانوں سے ہم ہیں

بِيَدِهٖ وَاَقَرَّ هُمَا بِلِسَانِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ بَدَلًا وَّلَا نَرٰى مِنْ

ورنہ زبان سے اقرار کریگا نہ ہم اس میں کوئی تبدیلی کریں گے اور نہ اُن سے

اَنْفُسِنَا عَنْهُ حِوَلًا اَبَدًا اَشْهَدْنَا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَاَنْتَ عَلَيْنَا

پھرینگے ہم خدا کو گواہ کرتے ہیں اور وہی گواہی کیلئے کافی ہے اور آپ بھی ہم

بِهٖ شَهِيْدٌ وَكُلُّ مَنْ اَطَاعَ مِمَّنْ ظَهَرَ وَاسْتَتَرَ وَمَلٰٓئِكَةُ

پر گواہ ہیں اور ہر وہ گواہ ہے جو اس حکم کی اطاعت کرے وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ

اللّٰهِ وَجُنُوْدُهٗ وَعَبِيْدُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَهِيْدٍ مَعَاشِرَ

اور اللہ کے ملائکہ گواہ ہیں اور اس کا لشکر اور اسکے تمام بندے اور اللہ تو سب سے بڑا

گواہ ہے۔ اے گروہ مردم

النَّاسِ مَا تَقُوْلُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ وَّخَافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ

تم کیا کہتے ہو تم لوگ بتحقیق کہ اللہ ہر آواز کا سننے والا اور ہر دل کی چھپی ہوئی بات

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَنْ

کا جاننے والا ہے پس جو ہدایت حاصل کریگا اپنے لئے اور جو گمراہ ہوگا اپنے لئے اور جو بیعت کریگا

بَايَعَ فَاِنَّمَا يُبَايِعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ مَعَاشِرَ

گویا اس نے خدا سے بیعت کی اور خدا کا ہاتھ تمام ہاتھوں سے بلند ہے اے گروہ مردم

النَّاسِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَبَايِعُوْا عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنَ

اللہ سے ڈرو اور بیعت کرو علی امیر المومنین کی اور حسن و حسین کی

وَالْحُسَيْنَ وَالْاَئِمَّةَ كَلِمَةً بَاقِيَةً يُهْلِكُ اللّٰهُ مَنْ غَدَرَ وَيَرْحَمُ

اور اُن ائمہ کی جو کلمہ باقیہ ہیں ہلاک کریگا اللہ اسکو جو بھی بیوفائی کریگا اور

اللّٰهُ مَنْ وَفٰى وَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ـ اَلْاٰيَةَ

رحم کریگا اللہ اسپر جو بھی عہد پورا کریگا اور جس نے عہد شکنی کی پس اس نے اپنے ہی نفس کو نقصان پہنچایا

مَعَاشِرَ النَّاسِ قُوْلُوا الَّذِيْ قُلْتُ لَكُمْ وَسَلِّمُوْا عَلٰى عَلِيٍّ بِاِمْرَةِ

اے گروہ مردم کہو جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے اور سلام کرو علی کو امیر المومنین کہکر اور کہو کہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

ہم نے سنا اور اطاعت کی اے پالنے والے مغفرت تیرے ہی طرف سے ہے اور تیرے

الْمَصِيرُ وَقُولُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا

ہی طرف بازگشت ہے اور کہو کہ تمام تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جس نے اس بارے میں ہماری

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ فَضَائِلَ عَلِيِّ

ہدایت کی اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ نہ ہوتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ علی

بْنِ اَبِي طَالِبٍ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ اَنْزَلَهَا عَلَيَّ فِي الْقُرْآنِ

ابن ابی طالبؑ کے فضائل اللہ عزوجل کے نزدیک بہت ہیں جسکو اس نے بذریعہ قرآن مجید

اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِيَهَا فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فَمَنْ اَنْبَاَكُمْ بِهَا وَعَرَّفَهَا

نازل کیا ہے وہ اس کثرت سے ہیں کہ میں اس مقام پر اسوقت ان سب کا احصا نہیں کر سکتا

فَصَدِّقُوهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَعَلِيًّا

پس جو بھی تمکو فضائل علیؑ کی خبر دے اور انکو پہچنوائے اسکی تصدیق کرو اے گروہ مردم جو اطاعت کریگا

وَالْاَئِمَّةَ الَّذِينَ ذَكَرْتُهُمْ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا مَعَاشِرَ النَّاسِ

اللہ کی اور اسکے رسول کی اور علی کی اور ان ائمہ کی جنکا میں نے ذکر کیا ہے تو وہ زبردست کامیابی حاصل کریگا

اَلسَّابِقُونَ اِلَى مُبَايَعَتِهِ وَمُوَالَاتِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ بِاِمْرَةِ

سبقت کرو انکی بیعت کرنے میں اور انکی محبت میں اور انکو امیر المومنین کہکر سلام کرنے میں

الْمُؤْمِنِينَ اُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ مَعَاشِرَ

کیونکہ جو سبقت کرینگے وہی کامیاب ہونگے اور مقرب ہونگے نعمتوں والی جنت میں۔ اے

النَّاسِ قُولُوا مَا يَرْضَى اللّٰهُ بِهِ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ فَاِنْ تَكْفُرُوا

گروہ مردم ایسی بات کہو جو خوشنودی خدا کا سبب بنے۔ پس اگر تم نے یا تمام روئے زمین

اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ

کے رہنے والوں نے انکار کیا تو خدا کو کوئی نقصان نہ پہونچا سکیں گے۔ خداوندا

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْضَبْ عَلَى الْكَافِرِينَ وَالْكَافِرَاتِ

بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور غضب نازل فرما تمام کافرین اور کافرات پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالمین کا۔

جب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خطبہ سے فارغ ہوئے تو تمام حاضرین نے بیک زبان ہوکر باآواز بلند کہا کہ اے خدا کے رسولؐ ہم نے حکم خدا و رسول کو سنا اور دل و جان سے اسکے مطیع ہیں۔ امت کے اس متفقہ اظہار عقیدت و اطاعت کے بعد پیغمبر اسلام منبر سے نیچے تشریف لائے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیلئے ایک علیحدہ خیمہ نصب کرنیکا حکم دیا جب امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ اس خیمہ میں رونق افروز ہوئے تو اصحاب رسولؐ گروہ گروہ آکر انکو ولایت کی مبارکباد دیتے اور امیر المومنین کہکر سلام کرنے لگے ۔ اس

مبارک موقع پر شافع محشر پہلوئے امیر المومنین میں جلوہ افروز تھے اور فرما رہے جاتے تھے کہ اس خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمکو تمام مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔ اور اسکو بھی فضیلت حاصل ہے جو علی ابن ابیطالب کی بیعت کرے اور انہیں امیر المومنین کہکر سلام کرے۔ المختصر مسلسل تین شبانہ روز اس بیعت و تہنیت کا زرین سلسلہ قائم رہا اور تمام حاضرین نے جنکی تعداد ستر ہزار اور بقولے ایک لاکھ بیس ہزار تھی اسی مقام پر بیعت کا شرف حاصل کیا اس منظر کو دیکھکر دریائے رحمت الہٰی میں جوش آیا۔ اور قدرت نے اکمال دین و اتمام نعمت اور اسلام سے خوشنودی کے پروانہ کے ساتھ ولایت علیؑ کی رسم تہنیت ادا کی اور اسکی سند میں یہ آیہ وافیہ ہدایہ نازل فرمایا۔

الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم
واخشونی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت
علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینًا
وَالسّلام علےٰ من اتبع الھُدیٰ

کتاب

وسیلۃ الزائرین

یہ وہ نایاب ترین اور لاجواب کتاب ہے جس میں جناب مولانا سید سعد حسین صاحب قبلہ رضوی نے تمام زیارات آئمہ معصومین و انصار و شہداء و دیگر محترمین و صالحین معہ اعمال مساجد سہلہ و کوفہ وغیرہ کو ایک جا جمع کر کے سلیس اردو میں ترجمہ کر دیا ہے۔ ایک زائر کو جن جن اعمال و ادعیہ کی ضرورت ہوتی ہے سب اسمیں موجود ہے اس کتاب کا انگریزی و گجراتی ترجمہ بھی عنقریب منظر عام پر آنے والا ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن [illegible] ختم ہو رہا ہے جلد خرید فرمائیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔

ہدیہ مجلد [illegible] روپیہ [illegible] آنہ

غیر مجلد [illegible] روپیہ

ملنے کا پتہ — دار التصنیف ۲-۱۵ پیر الہی بخش کالونی کراچی

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]